| اہم قومی ومقامی خبریں مورخہ 12-10-2022 | اخبارات |
| --- | --- |
| 1۔بلوچستان کے طلباء کی فیس کا 50 فیصد وفاق ادا کریگا،شہباز شریف | جنگ ودیگراخبارات |
| 2۔قدرتی آفات سے نمٹنے کیلئے فوج سب سے پہلے پہنچی ہے، جان جمالی | آزادی ودیگراخبارات |
| 3 پروٹوکول میری فطرت میں نہیں عام لوگوں سے ملنا اچھا لگتا ہے، وزیراعلیٰ بلوچستان | جنگ ودیگراخبارات |
| 4۔مشیر داخلہ ضیاء اللہ لانگو اختر مینگل سے اظہار تعزیت | جنگ ودیگراخبارات |
| 5۔عوام کی جان ومال کے تحفظ ہر ممکن اقدامات اُٹھائے جائیں، بلوچستان ہائی کورٹ | جنگ ودیگراخبارات |
| 6 محکمہ تعلیم میں خالی آسامیوں پر جلد تعیناتی عمل میں لائینگے ،نصیب اللہ مری | جنگ ودیگراخبارات |
| 7۔پاک فوج، ایف سی اور دیگر اداروں کی امدادی سرگرمیاں جاری | جنگ ودیگراخبارات |
| 8۔سیلاب اور بارشوں سے فصلوں کو 529 ارب روپے کا نقصان ہوا، وزارت خوراک | انتخاب ودیگراخبارات |
| 9۔گوادر پورٹ 40 سال کیلئے چینی کمپنی کو دیا گیا ہے، وزیر مملکت | انتخاب ودیگراخبارات |
| 10۔عوام کے تحفظ اور منشیات کے خاتمے تک چین سے نہیں بیٹھیں گے ،ڈی آئی جی پولیس | مشرق ودیگراخبارات |
| 11۔غیر معیاری خوراک کے خلاف بلوچستان فوڈ اتھارٹی کی صوبہ بھر میں کاروائیاں | مشرق ودیگراخبارات |
| 12۔صوبائی محتسب کے حکم پر سرکاری محکمے میں تعیناتی اشتہار میں غلطی کی وجہ سے ٹیسٹ وانٹرویوز کو منسوخ،صوبائی محتسب | مشرق ودیگراخبارات |
| 13۔حکومت کے ظالمانہ فیصلے پر خاموشی اختیار نہیں کریں گے، قاری مہر اللہ | مشرق ودیگراخبارات |
| 14۔ہزارہ ٹاؤن اور علمدار روڈ میں منشیات کا بڑھتا ہوا استعمال تشویشناک ہے، ایچ ڈی پی | انتخاب ودیگراخبارات |
| 15۔سیلاب متاثرین کی عدم بحالی جمیعت کا حکومت کے خلاف تحریک چلانے کا اعلان، جمیعت | انتخاب ودیگراخبارات |
| 16۔عوام کو کسی بھی حال میں تنہا نہیں چھوڑیں گے، جام کمال خان | آزادی ودیگراخبارات |

## امن وامان

کوئٹہ: ڈیڑھ سالہ مغوی بچہ بازیاب، خاتون اغواکار گرفتار، ڈکی پولیس نے قتل میں مطلوب ملزم کو گرفتار کرلیا، قلات میں ڈنڈوں اور چاقو کے وار سے ایک شخص ہلاک، لورلائی ڈکیتی کے مقدمات میں اشتہاری ملزم گرفتار، فزیوتھراپی ایسوسی ایشن کی ریلی، ریڈزون کے سامنے دھرنا۔

## عوامی مسائل

صوبائی دارلحکومت میں پے منٹ مافیا دوبارہ متحرک ہزاروں گھرانے شکنجے میں آگئے، ہزار گنجی کی انتظار گاہ پر قبضہ برداشت نہیں کریں گے، انجمن تاجران، بیٹی اعلیٰ تعلیم حاصل کرنا چاہتی تھی قاتل شوہر کو گرفتار کیا جائے، نصیر آباد میں سیلاب سے متاثرہ زمیندار حکومتی امداد سے محروم مسیحا کے منتظر۔

مورخہ 12-10-2022

**اداریہ**

روزنامہ بلوچستان نیوز کوئٹہ نے "**سردیوں میں گیس گرمیوں میں بجلی کی قلت لمحہ فکریہ** "کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے کہ بلوچستان سمیت ملک بھر میں موسم نے کروٹ لینی شروع کردی ہے سردیاں تقریباً شروع ہوچکی ہیں اور المیہ دیکھیں کہ ابھی سردیاں شروع بھی نہیں ہوئیں اور ملک بھر میں گیس کی قلت کا مسئلہ سنگین تر ہونے لگا ہے اور سوئی سدرن گیس کمپنی نے لوڈشیڈنگ کا عندیہ دے دیا ہے جس سے صارفین میں تشویش اور پریشانی کی لہر دوڑ گئی ہے بالخصوص بلوچستان کے وہ علاقے جہاں سردیوں میں درجہ حرارت مائنس میں چلا جاتا ہے اور ان علاقوں میں ایندھن کے متبادل ذرائع تک رسائی امر محال ہے ان علاقوں کے عوام شدید پریشانی سے دوچار ہوچکے ہیں اس سے قبل پچھلے چند برسوں سے ہمارے ہاں یہ معمول بن گیا ہے کہ سردیوں میں گیس ناپید ہوجاتی ہے اور گرمیوں میں بجلی کی عدم دستیابی کا مسئلہ پیش آجاتا ہے امسال صورتحال کس قدر سنگین ہے اس کا اندازہ اس سے لگایا جاسکتا ہے کہ کئی مہینے قبل ہی یہ خدشہ ظاہر کردیا گیا تھا کہ طلب اور رسد میں حائل فرق کے باعث امسال سردیوں میں گیس قلت کا مسئلہ زیادہ سنگین ہوگا پھر بھی اُمید تھی کہ شاید کوئی صورت نکل آئے لیکن اب نوبت بہ اس جارسید کہ کمپنی نے سرما میں گیس لوڈشیڈنگ کا عندیہ دے رہی ہے ایس ایس جی سی کے مطابق گیس لوڈشیڈنگ 15 اکتوبر سے 15 مارچ تک کرنے پر غور کیا جارہا ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ حکومت کا فرض عین ہے کہ پیداواری صلاحیت بڑھانے کیلئے توانائی کے شعبے پر خصوصی توجہ مرکوز کی جائے اور زیادہ سے زیادہ نئے منصوبے شروع کئے جائیں تاکہ طلب اور رسد کے مسائل حل ہوسکیں۔

اداریہ

روزنامہ مشرق کوئٹہ نے "**سیلاب اور پائیدار ترقیاتی اہداف :قرضوں میں ریلیف کی ضرورت !!** "کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ بلوچستان ٹائمز کوئٹہ نے "People of all provinces enjoy strong bond of brotherhood "کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ بلوچستان ایکسپریس کوئٹہ نے "Between predictable and unpredictable "کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

**مضامین**

روزنامہ مشرق کوئٹہ نے ""**جے یو آئی (ف) نے صوبائی حکومت میں شمولیت کی پیشکش کیوں مسترد کی؟** "کے عنوان سے رضاالرحمان کا تجزیہ شائع کیا۔

برائے ڈائریکٹر جنرل
نظامت تعلقات عامہ بلوچستان

# CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 1

Dated: 12 OCT 2022 Page No. 1


## بلوچستان کے طلباء کی فیس کا 50 فیصد وفاق ادا کریگا، شہباز شریف

**پنجاب کے تعلیمی اداروں میں زیر تعلیم طلبا کے مسائل علم میں آنے پر میں نے ہدایت جاری کردی، گفتگو**

اسلام آباد (اے پی پی) وزیراعظم محمد شہباز شریف نے ہدایت کی ہے کہ پنجاب کے تعلیمی اداروں میں بلوچستان سے تعلق رکھنے والے تمام طلباء کے تعلیمی اخراجات کا 50 فیصد وفاقی حکومت ادا کرے گی۔ منگل کو ٹویٹ میں وزیراعظم نے کہا کہ پنجاب کے تعلیمی اداروں میں بلوچستان سے تعلق رکھنے والے سکالرشپ پر زیر تعلیم طلبا و طالبات کو درپیش مالی مسائل میرے علم میں لائے گئے۔ انہوں نے ہدایت جاری کی ہے کہ ان تمام طلبا کے تعلیمی اخراجات کا 50 فیصد وفاقی حکومت ادا کرے گی تاکہ وہ بغیر کسی پریشانی کے اپنی تعلیم جاری رکھ سکیں۔

## وزیراعظم شہباز شریف سے بلوچستان کے وفاقی وزراء کی ملاقاتیں

اسلام آباد (اے پی پی) وزیراعظم محمد شہباز شریف سے وزیر دفاع خواجہ محمد آصف اور وفاقی وزیر برائے نارکوٹکس کنٹرول نوابزادہ شاہ زین بگٹی نے ملاقات کی۔ دریں اثناء وزیراعظم محمد شہباز شریف سے وفاقی وزیر برائے وفاقی پیداوار اسرار ترین اور رکن قومی اسمبلی خالد مگسی نے ملاقات کی۔

وڈھ سے کوئٹہ آتے ہوئے وزیر اعلیٰ کا باغبانہ کے ہوٹل میں قیام، عام لوگوں میں گھل مل گئے

# پروٹوکول میری فطرت میں نہیں عام لوگوں سے ملنا اچھا لگتا ہے، قدوس بزنجو

انسانیت کا رشتہ سب سے مقدم، بحیثیت مسلمان اور پاکستانی ایک دوسرے سے جڑے رہنے کی ضرورت ہے، وزیر اعلیٰ کی گفتگو

خضدار (نامہ نگار) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر عبدالقدوس بزنجو نے کہا ہے کہ ہم عوامی نمائندے ہیں اس لیے عام لوگوں سے ملنا اچھا لگتا ہے اور نمود و نمائش اور پروٹوکول انکی فطرت میں شامل نہیں ہے لوگوں سے قریب رہنے کا ایک فائدہ یہ ہے کہ آپ انکے مسائل سے آگاہی پاتے ہیں ان خیالات کا اظہار انہوں نے وڈھ سے بزریعہ سڑک کوئٹہ آتے ہوئے باغبانہ میں قومی شاہراہ پر واقع ہوٹل میں مختصر قیام کے دوران وہاں موجود لوگوں سے بات چیت کرتے ہوئے کیا صوبائی وزراء میر محمد خان لہڑی میر نصیب اللہ مری لالا عبدالرشید بلوچ اور نور محمد دمڑ بھی وزیر اعلیٰ کے ہمراہ تھے وزیر اعلیٰ سیکورٹی اور پروٹوکول کو بالائے طاق رکھتے ہوئے عام لوگوں گھل مل گئے اور ان سے بلا تکلف حال احوال کیا اور انکے مسائل دریافت کیے وہاں موجود لوگ وزیر اعلیٰ کو اپنے درمیان پا کر خوشگوار حیرت میں مبتلا ہو گئے اور انہوں نے وزیر اعلیٰ کو اپنے مسائل سے آگاہ کیا وزیر اعلیٰ نے کہا کہ وہ صرف آواران ہی نہیں بلکہ صوبے کے ہر حلقے کو اپنا سمجھتے ہیں اور انکے نزدیک تمام علاقوں کے عوام یکساں اہمیت رکھتے ہیں۔ انسانیت کا رشتہ سب سے اہم اور مقدم ہے جسے ہم فراموش کر چکے ہیں جسکی وجہ سے سماجی مسائل میں اضافہ ہو رہا ہے۔ ہمیں بحیثیت مسلمان اور پاکستانی ایک دوسرے سے جڑے رہنے کی ضرورت ہے۔ اتحاد و اتفاق کے زریعہ ہی ہم آگے بڑھ سکتے ہیں۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ انہیں عوامی مسائل کا بخوبی اندازہ ہے اور ہماری حکومت کی خواہش اور بھرپور کوشش ہے کہ تمام دستیاب وسائل عوامی مسائل کے حل اور انکی فلاح و بہبود کے لیے بروئے کار لائے جائیں اسکے ساتھ ساتھ لوگوں کے روزگار کا تحفظ کیا جائے۔ جسکے لیے شاہراہوں سے چیک پوسٹوں کو ختم کر دیا گیا ہے اور سرحدی تجارت کو وسعت دیتے ہوئے عوام کے لیئے آسانیاں پیدا کی گئی ہیں۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ انکے بزریعہ سڑک خضدار تا کوئٹہ کے سفر کا مقصد بھی علاقے کے عوام سے ملاقات اور سفری سہولتوں کا جائزہ لینا ہے۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ شاہراہوں پر چیکنگ کی آڑ میں مسافروں کو تنگ کرنے کی کسی بھی ادارے کو اجازت نہیں دی جائیگی اور شکایت کی صورت میں سخت کارروائی عمل میں لائی جائے گی۔ وزیر اعلیٰ نے عوام سے کہا کہ وہ اس حوالے سے اپنی شکایت متعلقہ ڈی سی اور وزیر اعلیٰ سیکریٹریٹ کو بھجوائیں۔ وزیر اعلیٰ نے اس موقع پر لوگوں کے ساتھ چائے بھی پی اور انکی میزبانی سے لطف اندوز ہوئے۔

## وزیر اعلیٰ بزنجو کی وڈھ آمد

## سردار اختر مینگل سے تعزیت کی

خضدار (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر عبدالقدوس بزنجو وڈھ پہنچے جہاں انہوں نے سردار عطاء اللہ مینگل مرحوم کے چھوٹے بھائی اور بی این پی کے سربراہ سردار اختر جان مینگل کے چچا میر مہر اللہ مینگل کی وفات پر فاتحہ خوانی اور تعزیت کی اس موقع صوبائی وزراء میر محمد خان لہڑی نور محمد دمڑ عبدالرشید بلوچ میر نصیب اللہ مری ارکان صوبائی اسمبلی میر اکبر مینگل میر حمل کلمتی احمد نواز بلوچ بابو رحیم مینگل سمیت سیاسی قائدین بھی موجود تھے۔

# قدرتی آفات سے نمٹنے کیلئے فوج سب سے پہلے پہنچتی ہے

جان جمالی

ملک کو دشمنوں سے بچانے کے ساتھ ساتھ اندرون پاکستان میں بھی ان کی نمایاں خدمات ہیں، بلوچستان میں 12 کور کی جانب سے مسلسل دو ماہ سے سیلاب متاثرین کی بحالی کیلئے دن رات کام کر رہی ہے، قائم مقام گورنر بلوچستان

**مسلسل تین سیلاب کے باعث ضلع اوستہ محمد سیلاب کی گزرگاہ میں تبدیل ہو چکا ہے، جس کے باعث وفاقی حکومت کے ساتھ ملکر ہمارے نہری نظام کو بچانے کے ساتھ ساتھ ہم کینال کے پشتوں کو مضبوط کر کے سیلابی گزرگاہ بنائی جائے گی**

اوستہ محمد (نامہ نگار) قائم مقام گورنر بلوچستان میر جان محمد خان جمالی کا بنیادی مرکز صحت ہسپتال (بی ایچ یو) کوٹ میر نور محمد خان جمالی میں پاک فوج کی جانب سے لگائے گئے فری میڈیکل کیمپ کا دورہ کیا۔اس موقع پر قائم مقام گورنر بلوچستان میر جان محمد خان جمالی نے میڈیا سے بات چیت کرتے ہوئے کہا کہ افواج پاکستان ملک کا ایک بہت بڑا ادارہ ہے۔ملک کو دشمنوں سے بچانے کے ساتھ ساتھ اندرون پاکستان میں بھی ان کی نمایاں خدمات ہیں۔ملک میں سیلاب، بارشیں اور زلزلہ جیسی قدرتی آفات سے نمٹنے کیلئے پاک فوج سب سے پہلے پہنچتی ہے۔بلوچستان میں 12 کور کی جانب سے مسلسل دو ماہ سے سیلاب متاثرین کی بحالی کیلئے دن رات کام کر رہی ہے۔ہم پاک فوج کی ان خدمات کو سراہتے ہیں۔انہوں نے کہا کہ بلوچستان کے 32 اضلاع سیلاب اور بارشوں سے متاثر ہوئے ہیں۔بلوچستان عوام کی نظریں وفاقی حکومت اور عالمی اداروں پر ہے۔بلوچستان کے پاس وسائل محدود ہیں۔جو کہ اتنی تباہی کی بحالی نا ممکن ہے۔میرا اپنا حلقہ انتخاب ضلع اوستہ محمد مکمل طور پر سیلاب کی نظر ہو گیا ہے۔جن کی بحالی کیلئے پاک فوج سے ملکر ہر ممکن اقدامات کر رہے ہیں۔آر ڈی او اور حیر دین ڈرینج کی توسیع کیلئے کوشاں ہیں۔سیلاب سے بچنے کا واحد حل ڈرینج نظام کو بہتر کرنا ہوگا۔میر جان محمد (بقیہ نمبر 3 صفحہ نمبر 5 پر)

خان جمالی نے کہا کہ الحمد اللہ اوستہ محمد ضلع ہونے کے بعد ڈپٹی کمشنر اوستہ محمد تعینات کر دیا گیا ہے۔جس سے ضلع اوستہ محمد کے سیلاب متاثرین کی بحالی ملے گی۔انہوں نے مزید کہا کہ پاکستان کے ایٹمی سائنسدان ڈاکٹر عبدالقدیر کی برسی کے موقع پر ہم ان کی جانب سے پاکستان کی عوام کیلئے جو خدمات دی ہیں ہم ان کو خراج تحسین پیش کرتے ہیں اور اللہ پاک سے دعا کرتے ہیں عظیم سائنسدان ڈاکٹر عبدالقدیر کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام نصیب فرمائے۔آمین۔ایک سوال کے جواب میں انہوں نے کہا کہ مسلسل تین سیلاب کے باعث ضلع اوستہ محمد سیلاب کی گزرگاہ میں تبدیل ہو چکا ہے جس کے باعث وفاقی حکومت کے ساتھ ملکر ہمارے نہری نظام کو بچانے کے ساتھ ساتھ ہم۔کینال کے پشتوں کو مضبوط کر کے سیلابی گزرگاہ بنائی جائے گی تاکہ آئندہ سیلابی پانی سے نمٹنے کیلئے تیار رہیں۔انہوں نے کہا کہ سندھ حکومت کی جانب سے گرنگ ریگولیٹر کے مقام پر بلوچستان کے زمینداروں کے ساتھ زیادتی کی جاتی ہے جس کے باعث ہماری لاکھوں ایکڑ زمین بنجر ہو جاتی ہے لیکن بلوچستان حکومت محکمہ اریگیشن سے ملکر خانگی کے مقام پر ریگولیٹر قائم کیا جائے گا جس سے بلوچستان کے زمینداروں کو فائدہ ہوگا کیونکہ جب پانی کی شدید قلت ہوتی ہے تو حکومت سندھ بلوچستان کے حصے کا پانی بڑے پیمانے پر چوری کرتے ہیں جب بارشیں اور سیلاب کی صورتحال پیدا ہوتی ہے تو حکومت سندھ بڑے پیمانے پر سندھ کا سیلابی اور بارشی پانی کو گرنگ ریگولیٹر کے مقام پر پانی چھوڑ کر بلوچستان کے ضلع اوستہ محمد کو زیر آب کرتے ہیں۔ان کی روک تھام کیلئے اقدامات کرے گی۔

## محکمہ تعلیم میں خالی اسامیوں پر جلد تعیناتی عمل میں لائینگے، نصیب اللہ مری

### حکومت تعلیمی اداروں میں سہولیات کی فراہمی کیلئے اقدامات کررہی ہے، تقریب حلف برداری سے خطاب

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) صوبائی وزیر تعلیم میر نصیب اللہ مری نے کہا ہے کہ ہر مہذب معاشرے میں اساتذہ کرام کو بڑی عزت اور قدر کی نگاہ سے دیکھا جاتا ہے، اساتذہ کے مسائل حل کرنے اور تعلیمی اداروں میں سہولیات کی فراہمی کیلئے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لائے جارہے ہیں محکمہ تعلیم وزیراعلیٰ بلوچستان کی اولین ترجیحات میں شامل ہے اور وہ اساتذہ کے مسائل حل کرنے میں خصوصی دلچسپی لے رہے ہیں، محکمہ تعلیم میں خالی 9 ہزار سے زائد اسامیوں پر تعیناتی جلد عمل میں لائی جائے گی جس سے پڑھے لکھے نوجوانوں کو روزگار کے مواقع میسر آنے کے ساتھ تعلیمی نظام کی بہتری میں مدد ملے گی۔ یہ بات انہوں نے منگل کو گورنمنٹ ٹیچرز ایسوسی ایشن کے صوبائی عہدیداروں کی تقریب حلف برداری سے خطاب کرتے ہوئے کہی، تقریب سے پشتونخوا ملی عوامی پارٹی کے رکن صوبائی اسمبلی نصر اللہ زیرے، سیکرٹری تعلیم عبدالروف بلوچ، ڈائریکٹر اسکولز عبدالواحد شاکر، گورنمنٹ ٹیچرز ایسوسی ایشن کے صدر حبیب الرحمن مروان زئی، میر شہباز خان قلندرانی، سجاد رند اور دیگر نے بھی خطاب کیا۔ میر نصیب اللہ مری نے کہا کہا انہوں نے کہا کہ جلد ہی اساتذہ کو اپ گریڈیشن کی خوشخبری ملے گی ساتھ ہی جونیئر اساتذہ کو پروموشن دی جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ محکمہ تعلیم کی مسنگ اسامیوں کے حوالے سے سیکرٹری فنانس سے بات ہوئی ہے یہ مسئلہ بھی جلد حل کرلیا جائے گا اساتذہ کو ٹیچنگ الاونس دینے کے حوالے سے بھی سمری وزیراعلیٰ کو بھیجیں گے۔ انہوں نے کہا کہ جو اساتذہ ایم فل اور پی ایچ ڈی کرنا چاہتے ہیں وہ آئیں ہمیں انہیں تمام سہولیات کی فراہمی کو یقینی بنائیں گے اس کے علاوہ اساتذہ کو تربیتی کورسز کرانے کیلئے اقدامات کریں گے تاکہ اساتذہ کی استعداد کو بڑھایا جاسکے۔ انہوں نے کہا کہ اساتذہ کے سروسز رولز میں خامیوں کو دور کیا جائے گا، محکمہ تعلیم میں خالی 9 ہزار سے زیادہ اسامیوں پر جلد ہی تعیناتی عمل میں لائی جائے گی جس سے پڑھے لکھے نوجوانوں کو روزگار کے مواقع میسر آئیں گے۔ انہوں نے کہا کہ اساتذہ کو بھی ہمارے ساتھ ایک وعدہ کرنا ہوگا کہ وہ اپنے فرائض محنت اور ایمانداری سے انجام دیں گے اور بچوں کو تعلیم کے زیور سے آراستہ کریں گے۔

## کتب بینی کے فروغ کیلئے ہر فرد کو اپنا کردار ادا کرنا ہوگا، بشریٰ رند

### انکار ممکن نہیں، موجودہ دور میں اہمیت بڑھ گئی، دو روزہ کتب میلے کے افتتاح کے موقع پر گفتگو

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) پارلیمانی سیکرٹری برائے ایس اینڈ جی اے ڈی بشریٰ رند نے کہا ہے کہ کتب بینی کی اہمیت سے انکار ممکن نہیں، موجودہ دور میں کتب بینی کی اہمیت بڑھ گئی ہے، کتب بینی کو دوبارہ معاشرہ میں زندہ کرنے کیلئے ہر فرد کو اپنا کردار ادا کرنا ہوگا۔ یہ بات انہوں نے منگل کو سابق چیف سیکرٹری بلوچستان حکیم بلوچ کی پہلی برسی کے موقع پر کوئٹہ پریس کلب میں منعقدہ دو روزہ کتب میلہ کا افتتاح کرنے کے موقع پر صحافیوں سے بات چیت کرتے ہوئے کہی۔ انہوں نے کہا کہ حکیم بلوچ کی برسی پر کتب میلہ کا انعقاد ایک اچھی کاوش ہے، ہمارے معاشرے میں موجودہ دور میں کتابوں سے دوری بہت بڑا المیہ ہے، نئی نسل کتب بینی سے بہت دور چلی گئی ہے، ان کو کتابوں کی جانب راغب کرنے کیلئے کتب میلوں کا انعقاد ناگزیر ہے۔ انہوں نے کہا کہ اسکول کالجز اور اضلاع میں منفرد بک فیئرز منعقد کئے جائیں تو زیادہ سے زیادہ لوگ کتابوں کی جانب راغب ہوں گے، کتب بینی کو دوبارہ معاشرہ میں زندہ کرنے کیلئے ہر فرد کو اپنا کردار ادا کرنا چاہئے، والدین بچوں میں کتاب پڑھنے کی عادت ڈالنے میں اپنا کردار ادا کریں، قبل ازیں انہوں نے کتب میلہ کا افتتاح کیا، میلے میں پبلشرز کی بڑی تعداد شریک ہے، کتب میلہ آج دوسرے روز بھی جاری رہے گا۔

## مشیر داخلہ ضیاء اللہ لانگو کا اختر مینگل سے اظہار تعزیت

کوئٹہ (پ ر) صوبائی مشیر داخلہ میر ضیاء اللہ لانگو نے سردار اختر جان مینگل کے چچا میر مہر اللہ مینگل کے انتقال پر تعزیت کا اظہار کرتے ہوئے مرحوم کی مغفرت اور لواحقین کیلئے صبر جمیل کی دعا کی ہے۔

# CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 12 OCT 2022 Page No. 5


## عوام کی جان و مال کے تحفظ کیلئے ہر ممکن اقدامات اٹھائے جائیں، بلوچستان ہائیکورٹ

### این ایچ اے اور ٹریفک حکام قومی شاہراہوں پر حادثات اور ٹریفک سے متعلق حکمت عملی کی رپورٹ پیش کریں

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) بلوچستان ہائی کورٹ کے جسٹس محمد ہاشم خان کاکڑ اور جسٹس محمد عامر رانا پر مشتمل بنچ نے کہا ہے کہ ہر شہری کی جان و مال کا تحفظ انتظامیہ کی بنیادی ذمہ داری ہے، این ایچ اے اور ٹریفک حکام قومی شاہراہوں پر حادثات اور ٹریفک سے متعلق حکمت عملی کے بارے میں رپورٹ عدالت میں پیش کریں۔ عدالت نے یہ ریمارکس سید نذیر آغا ایڈووکیٹ کی جانب سے دائر آئینی درخواست کی سماعت کے دوران دیئے درخواست گذار سید نذیر آغا ایڈووکیٹ نے عدالت کو بتایا کہ شاہراہوں پر حادثات کا سلسلہ جاری ہے، گزشتہ دنوں ائیر پورٹ روڈ اور کچلاک مغربی بائی پاس پر ٹریفک حادثات میں تین نوجوان جاں بحق ہوئے، انہوں نے کوئٹہ چمن شاہراہ پر بلیلی کے قریب پل کے مرمتی کام میں تاخیر سے متعلق بھی عدالت کی توجہ مبذول کرائی اور کہا کہ مذکورہ پل کے مرمتی کام کی وجہ سے گاڑی مالکان اور مسافروں کو مشکلات درپیش ہیں جس پر عدالت نے اگلی سماعت پر ایس پی ٹریفک کو طلب کرتے ہوئے این ایچ اے حکام کو مذکورہ پل کی فوری مرمت کی ہدایت کی اور ریمارکس دیئے کہ ناقص حکمت عملی کی وجہ سے سڑک حادثات میں قیمتی انسانی جانوں کا ضیاع ہو رہا ہے، سماعت کے دوران جب مختلف شخصیات کی سیکورٹی پر مامور سیکورٹی اہلکاروں سے متعلق فہرست پیش کی گئی جس پر عدالت نے ریمارکس دیئے کہ عام عوام کی جان و مال کے تحفظ کیلئے بھی ہر ممکن اقدامات اٹھائے جائیں، قانون میں تمام شہری برابر ہیں، سماعت کے دوران ضلع قلعہ عبداللہ اور ضلع چمن میں امن و امان کی صورتحال سے متعلق مفصل رپورٹ پیش کی گئی جس میں مختلف امور سے متعلق تفصیلات موجود تھیں، بعد ازاں عدالت نے آئینی درخواست کی سماعت 19 اکتوبر تک کیلئے ملتوی کر دی۔

## میڈیا اکیڈمی کا قیام بلوچستان کیلئے اعزاز ہے، کامران اسد، شہک بلوچ

### ڈی جی پی آر اور ڈی سی کوئٹہ کا دورہ پریس کلب، میڈیا اکیڈمی کی عمارت کا معائنہ بھی کیا

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) ڈائریکٹر جنرل محکمہ تعلقات عامہ بلوچستان کامران اسد اور ڈپٹی کمشنر کوئٹہ شہک بلوچ نے منگل کو کوئٹہ پریس کلب اور میڈیا اکیڈمی کا دورہ کیا، اس موقع پر کوئٹہ پریس کلب کے صدر عبدالخالق رند نے انہیں کوئٹہ پریس کلب اور میڈیا اکیڈمی کے حوالے سے بریفنگ دی جبکہ اس موقع پر سابق صدر کوئٹہ پریس کلب رضا الرحمٰن، کوئٹہ پریس کلب کے جنرل سیکرٹری بنارس خان، سینئر نائب صدر افضل مغل، ڈپٹی ڈائریکٹر محکمہ تعلقات عامہ اسلم ناصر بھی موجود تھے، ڈپٹی کمشنر کوئٹہ شہک بلوچ نے میڈیا اکیڈمی کی تعمیر کو سراہتے ہوئے کہا کہ پاکستان کی واحد میڈیا اکیڈمی کے قیام کا اعزاز بلوچستان کو حاصل ہوا ہے اس اکیڈمی کے قیام سے نوجوان صحافیوں کی پیشہ ورانہ تربیت میں معاونت ہوگی، ڈائریکٹر جنرل محکمہ تعلقات عامہ بلوچستان کامران اسد نے میڈیا اکیڈمی کی فعالیت اور امور کو چلانے کے لئے اسٹاف سمیت دیگر ضروری معاونت کی فراہمی کے لئے جلد اجلاس بلانے کی یقین دہانی کراتے ہوئے کہا کہ جلد ہی اس سلسلے میں سفارشات مرتب کر کے وزیر اعلیٰ کو پیش کر دی جائیں گی۔

## پاک فوج، ایف سی اور دیگر اداروں کی امدادی سرگرمیاں جاری

### متاثرہ علاقوں میں راشن کے پیکس ہیلی کاپٹرز کے ذریعے بھی پہنچائے جارہے ہیں، آئی ایس پی آر

کوئٹہ (پ ر) سیلاب سے متاثرہ علاقوں میں پاکستان آرمی اور ایف سی بلوچستان، سول انتظامیہ کے ہمراہ سیلاب متاثرین کی ریلیف اور بحالی میں مصروف عمل ہیں۔ آئی ایس پی آر کے مطابق جھل مگسی اور محبت پور میں 3 ریلیف کیمپس فعال ہیں جہاں 12519 سیلاب زدگان کو کھانا، راشن اور علاج معالجہ فراہم کیا جا رہا ہے سیلاب سے متاثرہ علاقوں میں راشن کے پیکس ہیلی کاپٹرز کے ذریعے بھی پہنچائے جا رہے ہیں۔ گزشتہ 24 گھنٹوں کے دوران سیلاب سے متاثرہ علاقوں بشمول، سبی، بولان، جعفر آباد، نصیر آباد، محبت پور اور جھل مگسی میں سیلاب متاثرین میں 991 راشن کے پیکس، 3195 لیٹر خوردنی تیل، 11900 کلوگرام آٹا، چاول اور 595 کارٹن پانی کی بوتلیں اسکے علاوہ 1501 کارٹن ٹینٹ، 6286 کارٹن کمبل، مچھر دانیاں اور دیگر روزمرہ ضروری اشیاء مستحق لوگوں میں تقسیم کیے گئے۔ سیلاب سے متاثرہ اضلاع میں لوگوں کو متعدی امراض سے بچاؤ کے لیے فری میڈیکل کیمپس کا سلسلہ بھی جاری ہے۔ گزشتہ 24 گھنٹوں کے دوران پاکستان آرمی اور ایف سی بلوچستان کی جانب سے 8 فری میڈیکل کیمپس کا انعقاد کیا گیا جس میں 4457 مریضوں کا علاج معالجہ کیا گیا اور مفت ادویات فراہم کی گئیں۔ بلوچستان کی تمام شاہراہیں ٹریفک کی آمد و رفت کیلئے مکمل طور پر کھول دی گئی ہیں جبکہ قومی شاہراہوں پر ٹریفک کی روانی برقرار رکھنے کے لیے نیشنل ہائی وے اتھارٹی، پاک فوج، ایف سی بلوچستان، پاکستان کوسٹ گارڈ اور سول انتظامیہ مصروف عمل ہیں۔ سیلاب سے متاثرہ علاقوں سے پانی کی نکاسی کا عمل بھی جاری ہے۔ محبت پور کے تمام نشیبی علاقوں سے پانی کا اخراج کر لیا گیا ہے۔ بلوچستان گورنمنٹ، پاک فوج، سول انتظامیہ اور دیگر فلاحی ادارے اپنے تمام وسائل کو بروئے کار لاتے ہوئے سیلاب متاثرین کی ہر ممکن امداد کر رہے ہیں۔


AZADI QUETTA


## ضلع کیچ میں 18 لاپتہ افراد اپنی ذاتی کوششوں سے بازیاب کروائے، DC کا دعویٰ

### بارڈر پر آج سے مخصوص تعداد میں راشن لانے کی اجازت ہے اس پر آئندہ مزید کام کریں گے اور خورد و نوش کی اشیاء پر مکمل اجازت دیں گے

### حق دو تحریک کے جائز مطالبات کا جائزہ لے رہے ہیں جو ہم سے ہوسکیں گے انہیں آل پارٹیز کیچ کے ساتھ مل کر پورا کیا جائے گا، آل پارٹیز رہنماؤں سے گفتگو

تربت (بیورو رپورٹ) آل پارٹیز کیچ کے وفد کی کنوینر غلیل بلوچ کی سربراہی میں ڈپٹی کمشنر کیچ سے ملاقات اور بعد ازاں تربت پریس کلب میں پریس کانفرنس کی۔ آل پارٹیز کیچ کے ایک وفد نے کنوینر غلیل بلوچ کی سربراہی میں منگل کو ڈپٹی کمشنر کیچ بشیر احمد بڑیچ سے ان کے آفس میں جا کر ملاقات کی اور ان سے بارڈر ایشوز سمیت ضلع کیچ میں امن و امان کی صورتحال اور دیگر معاملات پر تبادلہ خیال کیا وفد میں

(بقیہ نمبر 45 صفحہ نمبر 7 پر)

آل پارٹیز کے سینئر رہنما نیشنل پارٹی کے ضلعی صدر مشکور انور ایڈووکیٹ، فضل کریم بلوچ، بی این پی کے رہنما سید جان گچکی، محسن بلوچ، آل پارٹیز کیچ کے ترجمان بی این پی عوامی کے رہنما احد الٰہی میروزئی، پیپلز پارٹی کے رہنما نواب شمبے زئی، بی این پی عوامی مرکزی رہنما خان محمد جان، جماعت اسلامی کے ضلعی امیر غلام یاسین بلوچ، غفور کنور، تربت سول سوسائٹی کے کنوینر گلزار دوست، ڈپٹی کنوینر جمیل عمر و دیگر شامل تھے۔ وفد نے ڈپٹی کمشنر کیچ سے بارڈر پر کراسنگ پوائنٹ تعداد میں اضافہ کا مطالبہ کیا اور کہا کہ ضلع کیچ میں تیل کی اضافی قیمتوں سے شہری پریشان ہیں ان پر قابو پایا جائے جس پر ڈی سی کیچ نے بتایا کہ 14 اکتوبر کو کپکپار کراسنگ پوائنٹ افتتاح کیا جائے گا جس کے بعد جالگی اور چکاپ پوائنٹ بھی کھول دیئے جائیں گے۔ انہوں نے کہا کہ کراسنگ پوائنٹ کی تعداد میں اضافہ کے بعد تیل کی قیمتوں میں کمی آئے گی اس وقت ایران میں قیمتوں میں اضافہ ہونے کے علاوہ بارڈر پر ڈیمانڈ زیادہ اور رسد کم ہے اس لیے یہاں قیمتیں زیادہ ہو رہی ہیں لیکن اس پر بہت جلد قابو پائیں گے۔ آل پارٹیز کی طرف سے مسنگ پرسنز کے حوالے کہا گیا کہ یہ ضلع کیچ بلکہ بلوچستان کا اہم ایشو ہے اس پر سیاسی جماعتوں اور حق دو تحریک کو بھی سخت تحفظات ہیں، ڈپٹی کمشنر کیچ نے کہا کہ ضلع کیچ میں 18 لاپتہ افراد کو ہم نے اپنی کوششوں سے بازیاب کرایا مزید چار لاپتہ افراد کی بازیابی کے لیے ہماری کوششیں جاری ہیں۔ ڈپٹی کمشنر کیچ نے آل پارٹیز کے مطالبے پر کہا کہ بارڈر پر آج سے مخصوص تعداد میں راشن لانے کی اجازت ہے اس پر آئندہ مزید کام کریں گے اور خورد و نوش کی اشیاء پر مکمل اجازت دیں گے، انہوں نے کہا کہ حق دو تحریک کے جائز مطالبات کا جائزہ لے رہے ہیں۔

# CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: INTEKHAB QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 12 OCT 2022 Page No. 6


# سیلاب اور بارشوں سے فصلوں کو 529 ارب روپے کا نقصان ہوا، وزارت خوراک

## فصلوں کو سب سے زیادہ نقصان سندھ میں ہوا، بلوچستان میں فصلوں کو 63 ارب روپے کا نقصان ہوا

### سندھ میں 79 پنجاب میں 13 بلوچستان میں 53 اور خیبر پختونخوا میں 14 فیصد فصلات کو نقصان پہنچا، سینیٹ میں جواب

اسلام آباد (این این آئی) وزارت قومی تحفظ خوراک نے سیلاب اور بارشوں سے فصلوں کو پہنچنے والے نقصانات کی تفصیلات سینٹ میں پیش کردیں جس کے مطابق ملک میں سیلاب اور بارشوں سے فصلوں کو 529 ارب روپے کا نقصان ہوا۔ منگل کو اجلاس کے دوران تحریری جواب میں بتایا گیا کہ فصلیں کو چالیس فیصد نقصان ہوا ہے، سب سے زیادہ سندھ میں فصلوں کو 394 ارب 87 کروڑ روپے کا نقصان

بقیہ نمبر 46 صفحہ 7 پر

ہوا۔ تحریری جواب میں بتایا گیا کہ سندھ میں 79 فیصد فصلیں سیلاب اور بارشوں سے تباہ ہوئی، پنجاب میں پندرہ فیصد، بلوچستان میں 53 فیصد اور خیبر پختونخوا میں 14 فیصد فصلیں تباہ ہوئی۔ تحریری جواب میں بتایا گیا کہ پنجاب میں فصلوں کو 82 ارب اور بلوچستان میں 63 ارب روپے کا نقصان ہوا، تحریری جواب میں بتایا گیا کہ سیلاب اور بارشوں سے خیبر پختونخوا میں 17 ارب اور آزاد جموں کشمیر میں ایک ارب ایک کروڑ کا نقصان ہوا، سیلاب سے چاول کی فصل کو 73 ارب 72 کروڑ روپے کا نقصان ہوا، تحریری جواب میں بتایا گیا کہ سیلاب اور بارش سے 35 ارب روپے سیلاب کی فصل، ٹماٹر کو 13 ارب، کاٹن کو 239 ارب روپے کا نقصان ہوا۔

# حب پل کے متبادل راستے سے ٹریفک بحال
# موٹر وے 40 سال کیلئے چینی کمپنی کو دیا گیا ہے، وزیر مملکت

## سیلاب سے سندھ اور بلوچستان میں بہت نقصان ہوا ہے، کئی سڑکیں اور پل بہہ گئے ہیں، تمام متاثرہ سڑکوں اور پلوں کو بحال کریں گے

### حب پل کی تعمیر کیلئے 17 اکتوبر کو 1113 ملین روپے کا ٹھیکہ این ایل سی کو دیا، ایک ماہ میں کام مکمل کرلیا جائے گا، سینیٹ میں اظہار خیال

اسلام آباد (این این آئی) سینیٹ کو بتایا گیا ہے کہ موٹروے پر ٹول ٹیکس کی وصولی میں ارکان پارلیمنٹ، پٹرولنگ پولیس، فورسز اور ایمبولینسز کو ٹیکس سے استثنیٰ دیا گیا ہے، جو ارکان استثنیٰ نہیں لینا چاہتے وہ ٹول ٹیکس دیدیا کریں۔ منگل کو وقفہ سوالات کے دوران وزیر مملکت برائے قانون و انصاف سینیٹر شہادت اعوان نے مختلف سوالوں کے جواب دیتے ہوئے بتایا کہ موٹروے پر ٹول ٹیکس کی وصولی میں ارکان پارلیمنٹ، پٹرولنگ پولیس، فورسز اور ایمبولینسز کو ٹیکس سے استثنیٰ دیا گیا ہے، جو ارکان استثنیٰ نہیں لینا چاہتے وہ ٹول ٹیکس دیدیا کریں، ہم کوشش کریں گے کہ

بقیہ نمبر 75 صفحہ 7 پر

ارکان پارلیمنٹ کا ٹول ٹیکس دینے سے استثنیٰ واپس لے لیا جائے۔ اجلاس کے دوران چیئرمین سینیٹ صادق سنجرانی نے کہا کہ ارکان موٹروے پر ٹول ٹیکس سے استثنیٰ نہیں لیں گے اس حوالے سے سینیٹ سیکرٹریٹ نے تحریری طور پر آگاہ کردیا ہے کہ ہم موٹروے پر ٹول ٹیکس سے استثنیٰ نہیں لینا چاہتے۔

# CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 3

Dated: 12 OCT 2022 Page No. 8


## حکومت کے ظالمانہ فیصلے پر خاموشی اختیار نہیں کریں گے، قاری مہر اللہ

### بروری میں سرکاری پولٹری فارم اور عید گاہ کو ختم کرنے کا فیصلہ تسلیم نہیں کریں گے

کوئٹہ (آن لائن) جمعیت علما اسلام نظریاتی کے ضلع کوئٹہ کے ضلعی امیر مولانا قاری مہر اللہ، جنرل سیکرٹری حاجی حبیب اللہ صافی، صوبائی سیکرٹری اطلاعات مولانا رحمت اللہ حقانی، ضلعی ناظم مولانا محمد ابراہیم ضلعی پریس سیکرٹری مولانا صالح محمد سجاد و دیگر لائیو سٹاک پولٹری........ بقیہ نمبر 40 صفحہ 10 پر

فارم منتقلی اور عیدہ گاہ ختم کرنے کے خلاف احتجاجی کیمپ میں شرکاء سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ لائیو سٹاک پولٹری فارم کی منتقلی اور ملازمین کو سخت سردی میں گھروں سے بیدخلی اور عیدہ گاہ کو ختم کرنے کی فیصلے کو یکسر مسترد کرتے ہوئے کہا کہ ایک کمیونٹی کی پارک کے لیے سینکڑوں ملازمین کو گھروں سے بیدخلی اور پچاس سال سے قائم عیدگاہ کو ختم کرنا کھلی بربریت اور ظلم ہے جمعیت نظریاتی حکومت کی ظالمانہ فیصلے پر خاموشی اختیار نہیں کرینگی۔ لائیو سٹاک کے ملازمین کے ساتھ شانہ بشانہ کھڑے ہیں ہر فورم پر آواز اٹھائینگی۔ حکومت ایک کمیونٹی کی پارک کے لیے لائیو سٹاک کی ملازمین کو بیدخل کرنے سے مسلہ خرابی کی طرف لے جا رہے ہیں ان ملازمین نے اپنے مدد آپ کے مکانات بنائے اور چالیس پچاس سال سے اس میں رہتے ہیں اور اب اس سردی کے موسم میں ایک پارک کے لیے ان سے چھت کی سایہ کو چھینا جا رہا ہے اور عیدگاہ جو مسجد کی حیثیت رکھتے ہیں اس کو ختم کیا جا رہا ہے حکومت ہوش کی ناخن لے سڑکوں اور شاہراہوں کو بند کرنے پر مجبور نہ کرے فیصلہ فوری طور پر واپس لیا جائے بلوچستان میں واحد محکمہ لائیو سٹاک ہیں جس سے زرمبادلہ آتی ہے اور حکومت اس محکمہ کا استحصال کیا جا رہا ہے اور سوچی سمجھی منصوبے کے تحت لائیو سٹاک ملازمین کو بیدخل کیا جا رہا ہے معصوم بچوں اور خواتین سے اس سردی میں چھت چھینا کہاں کا انصاف ہے۔ مستقل سرکاری ملازمین سرکاری رہائش الاٹمنٹ آرڈر اور کرایہ دینے کی باوجود کس بنیاد پر بیدخل کیا جا رہا ہے حالانکہ واجبات دہندہ رہوا ادائیگی میں کوئی کوتاہی نہیں کی وزیراعلیٰ اور چیف سیکرٹری لائیو سٹاک کے بیدخلی اور عیدگاہ ختم کرنے کے فیصلے کو واپس لیا جائے۔

# Century Express Quetta

## کاہان کی ترقی سے خوفزدہ ہوکر مقدمے بنائے جارہے ہیں، گزین مری

### 20 سال میں کسی نے علاقے کیلئے کچھ نہیں کیا عدالتوں پر یقین ہے قانونی چارہ جوئی کرینگے

### آبادکاری لوگوں کی فلاح ترجیح، سابق وزیر داخلہ کی ضمانت منظور ہونے کے بعد گفتگو

کوہلو (این این آئی) سابق صوبائی وزیر داخلہ نوابزادہ گزین مری اغوا کے کیس میں کوہلو سیشن کورٹ میں پیش ہوئے جہاں انہوں نے ایک لاکھ روپے کا مچلکہ جمع کرکے عبوری ضمانت حاصل کرلی ہے ان کے بڑے بھائی و سابق صوبائی وزیر نے گزشتہ روز کاہان میں (باقی صفحہ 5 نمبر 39)

گاڑی کے ڈرائیور کو اغوا اور اونٹ چوری کرنے کے الزام میں اپنے چھوٹے بھائی سمیت دیگر پانچ افراد ماما علی، صدیق، مسعود، کریم، نعمت مری کے خلاف ایف آئی آر درج کیا تھا سیشن کورٹ کوہلو میں عبوری ضمانت کے موقع پر صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے نوابزادہ گزین مری نے کہا کہ جب وہ جلاوطنی ختم کرکے 2018 میں پاکستان آئے تو تب سے ان پر جھوٹے مقدمات بنائے جارہے ہیں۔ میاں نواز شریف کے دور حکومت میں چوہدری نثار علی، ثنااللہ زہری اور سرفراز بگٹی سمیت دیگر لوگوں نے کئی جھوٹے مقدمات بنائے تھے مگر کچھ ثابت نہ ہونے پر مجھے معزز عدالت نے بری کردیا مجھے سمجھ نہیں آتا ہے کہ ترقی کی باتیں کرنے والے لوگ ترقی اور خوشحالی سے اتنے خوفزدہ کیوں ہیں۔ میں نے کاہان میں آبادی کاری اور علاقے میں لوگوں کے فلاح بہبود کیلئے کام شروع کیا ہے جس کی بنا پر مجھے سیاسی انتقام کا نشانہ بنانے کیلئے ایک بار پھر سے جھوٹی ایف آئی آر درج کی گئی ہے آئیں ثابت کریں کس نے کس کو اغواء کیا ہے کاہان میں ہمارے والد کے سینکڑوں اونٹ ہیں جن کو استعمال کرنا میرا حق ہے۔ کاہان کی ترقی، امن وامان اور خوشحالی سے بوکھلاہٹ کا شکار ہوکر ناجائز کیس بنائے جارہے ہیں جن کا ہر فورم پر دفاع کروں گا جھوٹے مقدمات سے کاہان کی ترقی اور آبادی کاری کو نہیں روکا جاسکتا ہے یہاں گزشتہ 20 سال میں سب کو موقع ملا مگر کسی نے کوہلو کے تحصیل کاہان کے بحالی کیلئے کچھ نہیں کیا ہے جس سے لوگوں نے تنگ آکر نقل مکانی کی ہے جب میں کئی ماہ تک علاقے میں بیٹھ کر آبادی کاری کررہا ہوں تو کئی لوگ خوفزدہ ہوکر جھوٹے مقدمات بنارہے ہیں جس سے مجھے کوئی فرق نہیں پڑتا ہے سابق صوبائی وزیر داخلہ نے مزید کہا کہ پہلے سے عدالتوں کا سامنا کرتا رہا ہوں اور اب بھی جھوٹے مقدمات کا سامنا کرنے کیلئے تیار ہوں کیونکہ مجھے معزز عدالتوں پر یقین ہے کہ وہ انصاف فراہم کریں گے جھوٹے مقدمات کا عادی ہوچکے ہیں عدالت جانا اب عام سی بات ہے جس کیلئے تیار ہوں۔ جھوٹا مقدمہ درج کرنے پر قانونی طریقہ اختیار کریں گے کسی پر جھوٹا مقدمہ درج کرنے کا بھی سزا ہے اس ملک میں عدالتیں اور قانون موجود ہیں جس میں سب برابر ہیں کاہان کے ترقی کی راہ میں سازشیں کرنے والے لوگوں کے تمام حربے ناکام ہوں گے کیونکہ ہمارا مقصد کاہان میں رہ کر علاقے کی آبادی کاری اور لوگوں کی ترقی وخوشحالی ہے اس موقع پر ان کے ہمراہ میر تور، میر نعمت مری، محمد کریم ودیگر لوگوں کی بڑی تعداد موجود تھی۔

# INTEKHAB QUETTA

## ہزارہ ٹاؤن اور علمدار روڈ میں منشیات کا بڑھتا ہوا استعمال تشویشناک ہے، ایچ ڈی پی

### سٹی نالہ آپریشن کے بعد نشے کے عادی افراد پورے شہر میں پھیل گئے، چوریاں بھی کرتے ہیں، بیان

کوئٹہ (آن لائن) ہزارہ ڈیموکریٹک پارٹی کے بیان میں کوئٹہ شہر کے مختلف علاقوں بالخصوص ہزارہ ٹاؤن اور علمدار روڈ کے مختلف ایریاز میں منشیات کے بڑھتے ہوئے استعمال پر شدید تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ ان علاقوں میں داخل ہونے کیلئے کئی چیک پوسٹوں سے گذر کے آنا پڑتا ہے علاقے کے مکین اپنی شناخت کے بغیر اپنے گھروں میں نہیں جاسکتے بقیہ نمبر 63 صفحہ 7 پر

مگر یہاں منشیات کی رکاوٹ کے بغیر پہنچ جانے کی ہے جو قانون نافذ کرنے والے اداروں کی کارکردگی کی نشاندہی کرتا ہے بیان میں کہا گیا کہ جب سے سٹی نالہ سے منشیات کے اڈے ختم کیے گئے ہیں تب سے منشیات کے عادی افراد شہر کے مختلف محلوں اور گلیوں میں آگئے ہیں اور اب ہر گلی ومحلہ سٹی نالے میں تبدیل ہوچکا ہے منشیات کے عادی افراد اپنی ضروریات پوری کرنے کیلئے گھروں اور دکانوں سے چوریاں کرکے نشے کی عادت پوری کررہے ہیں ان کے محلوں میں آنے کی وجہ سے اب کوئی گھر و محلہ محفوظ نہیں قانون نافذ کرنے والے ادارے سوچیں کہ انہیں منشیات کی فراہمی کس طرح ہورہی ہے اور کون لوگ سخت چیکنگ کرنے والے چیک پوسٹوں سے کس طرح منشیات پہنچانے میں منشیات فروشوں کی معاونت میں ملوث ہے بیان میں مطالبہ کیا گیا کہ کوئٹہ شہر کو منشیات سے پاک کرنے کیلئے انتظامیہ اپنی قانونی ذمہ داریاں ہر صورت میں ادا کریں اور گلی محلوں کے رہائشیوں کو انکے شر سے بچانے کیلئے تمام اقدامات بروئے کار لائیں۔

# CLIPPING SERVICE


DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: INTEKHAB QUETTA

Bullet No. 3 Dated: 12 OCT 2022 Page No. 9


# قبائلی نظام نے اقوام کو آپس میں جوڑ رکھا ہے، رئیس رئیسانی

## قبائلی نظام گریٹر فیملی نظام ہے، نظام کے تحت اقوام وضع اصول، رواج اور قانون کے مطابق زندگی گزار رہی ہیں

## اس نظام کو فرسودہ قرار دینے والے قبائل کا اختیار تھانیدار کو منتقل کرکے اپنے ذاتی مفادات حاصل کرنا چاہتے ہیں

کوئٹہ (پ ر) نوابزادہ رئیس رئیسانی نے کہا ہے کہ قبائلی نظام ایک گریٹر فیملی نظام ہے اس نظام کے تحت اقوام وضع کیے گئے اصول، رواج اور قانون کے مطابق زندگی گزار رہی ہیں، اس نظام کو فرسودہ قرار دینے والے قبائل کا اختیار تھانیدار کو منتقل کرکے اپنے ذاتی مفادات حاصل کرنا چاہتے ہیں۔ یہ بات انہوں نے گزشتہ روز سراوان ہاؤس میں تصفیہ کے موقع پر خطاب کرتے ہوئے کہی۔ نوابزادہ رئیس رئیسانی نے مزید

بقیہ نمبر 32 صفحہ 5 پر

کہا کہ قبائلی نظام نے ہی قوموں کو آپس میں جوڑے رکھا ہے اس نظام کے تحت اقوام اپنے اکابرین کے وضع کیے گئے اصولوں، رواج اور قانون کے تحت سماج میں امن کیساتھ زندگی گزار رہی ہیں تاہم کچھ عناصر کو یہ ہضم نہیں ہو رہا اور وہ ایک مرتبہ پھر قبائلی نظام کو فرسودہ قرار دے کر اس کیخلاف سازشیں کر رہے ہیں تاکہ قبائل کا اختیار تھانیدار کو منتقل کرکے اپنے ذاتی اور گروہی مفادات حاصل کرسکیں، انہوں نے کہا کہ ہم اپنی اقوام کے نگہبان ہیں کوشش ہے کہ اقوام کے درمیان جاری رنجشوں کا بروقت خاتمہ کرکے اپنے سماج کو امن کیساتھ آگے لیکر بڑھیں تاہم کچھ لوگ اپنے سیاسی فائدہ کیلئے اس فورم کو ختم کرنے کی بات کر رہے ہیں تاکہ معاشرہ انتشار اور افراتفری کا شکار ہو اور اقوام ایک تھانہ دار اور تحصیلدار کے تابع ہوکر زندگی گزاریں ایسے میں سنجیدہ قبائلی معتبرین، عمائدین اور سول سوسائٹی کو چاہیے کہ وہ ان عناصر کی سرکوبی کریں۔

# سیلاب متاثرین کی عدم بحالی جمعیت کا حکومت کیخلاف تحریک چلانے کا اعلان

## آئین شکن عالمی چور توشہ خانہ چور اور بددیانت شخص کو اسلام آباد پر چڑھائی نہیں کرنے دینگے

### مولانا عبدالواسع کی زیرصدارت صوبائی مجلس عاملہ و پارلیمانی گروپ کا اجلاس، پارٹی فعالیت کیلئے کنونشن منعقد کرنے کی تاریخوں کا اعلان

کوئٹہ (آئی این پی) جمعیت علما اسلام بلوچستان کے صوبائی مجلس عاملہ اور پارلیمانی گروپ کا اجلاس صوبائی امیر و وفاقی وزیر ہاسنگ اینڈ ورکس مولانا عبدالواسع

بقیہ نمبر 5 3 صفحہ 7 پر

کے زیرصدارت ہوا جس میں سیاسی و سیلاب کی صورتحال کا جائزہ لیا گیا اور پارٹی کی فعالیت کے لئے اہم فیصلے کیے گئے اور بلوچستان کے اضلاع کا شیڈول کا اعلان کر دیا اجلاس میں صوبائی حکومت کی غلط پالیسیوں کی مذمت کی گئی اور صوبائی حکومت کے ناروا عمل کے خلاف تحریک چلانے کا اعلان کیا۔ تفصیلات کے مطابق گزشتہ روز جمعیت علما اسلام بلوچستان کا صوبائی مجلس عاملہ اور پارلیمانی گروپ کا اجلاس زیرصدارت صوبائی امیر مولانا عبدالواسع ہوا جس میں پارلیمانی گروپ اور صوبائی مجلس عاملہ کے اراکین نے شرکت کی اجلاس میں مختلف اضلاع کے شیڈول کا اعلان کر دیا جس میں 27 اکتوبر بروز جمعرات ضلع قلعہ عبداللہ و چمن صبح دس بجے، 9 نومبر بروز بدھ ضلع زیارت صبح دس بجے، 10 نومبر بروز جمعرات ضلع ژوب شیرانی صبح دس بجے، جبکہ 11 نومبر بروز جمعہ ضلع قلعہ سیف اللہ صبح دس بجے، 12 نومبر بروز ہفتہ ضلع پشین صبح دس بجے اور 13 نومبر بروز اتوار ضلع لورالائی صبح دس بجے کنونشن منعقد ہونگے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے مولانا عبدالواسع نے کہا ہے کل تک نیوٹرل کو ملکی سلامتی کیلئے ضروری جبکہ آج ملکی سلامتی کے خلاف قرار دے رہے ہیں کیا یہ منافقت نہیں ہے دوسروں کو میر جعفر میر صادق کہنے والا خود میر جعفر اور میر صادق نکلا۔ انہوں نے کہا کہ اپنے آپ کو سراج الدولہ قرار دینے والا عمران نیازی ”ہیکر“ کے ہاتھوں بے نقاب ہوتا جارہا ہے کنگ آف ٹائیگرز عمران خان، ”ہیکر، ساغر، اور ڈار“ کے حصار میں ہیں آڈیو لیکس سے عمران نیازی کا چھپا ہوا سازشی چہرہ بے نقاب ہو چکا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اسلام آباد مارچ آزادی نہیں فساد مارچ ہے جس کے خلاف رد الفساد کی تیاری کرنا ضروری ہے آئین شکن عالمی چور توشہ خانہ چور اور بددیانت جھوٹے کو اسلام آباد پر چڑھائی کی اجازت نہیں دینگے انہوں نے کہا کہ جمعیت علما اسلام اصولوں کی سیاست کرتے ہیں اور اپنی سیاست پر کوئی سمجھوتہ نہیں کریں گے اپنے چارٹر آف ڈیمانڈ سے ایک انچ پیچھے نہیں ہٹیں گے قدوس بزنجو نے انتظار کرنے کا کہتے رہے کہ دیگر سیاسی جماعتوں سے رابطے میں ہیں

# CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: AZADI QUETTA

Bullet No. 3

Dated: 12 OCT 2022 Page No. 6


# جمعیت نے بلوچستان حکومت کیخلاف تحریک چلانے کا اعلان کردیا

## قدوس بزنجو کو جب چارٹر آف ڈیمانڈ قاضی عدالتوں اور اسلامی نظریاتی کونسل سے متعلق مطالبات تھے

**مصروفیات چھوڑ کر سیلاب زدگان کی مدد و بحالی کی جائے، تین ماہ گزرنے کے باوجود سیلاب سے متاثرین سے متعلق کوئی ٹھوس پلان نہیں، مولانا واسع**

کوئٹہ (آئی این پی) جمعیت علما اسلام بلوچستان کے صوبائی مجلس عاملہ اور پارلیمانی گروپ کا اجلاس صوبائی امیر و وفاقی وزیر ہاسنگ اینڈ ورکس مولانا عبدالواسع کے زیر صدارت ہوا جس میں سیاسی و سیلاب کی صورتحال کا جائزہ لیا گیا اور پارٹی کی فعالیت کے لئے (بقیہ نمبر 17 صفحہ نمبر 2 پر)

اہم فیصلے کیے گئے اور بلوچستان کے اضلاع کا شیڈول کا اعلان کر دیا اجلاس میں صوبائی حکومت کی غلط پالیسیوں کی مذمت کی گئی اور صوبائی حکومت کے طرز عمل کے خلاف تحریک چلانے کا اعلان کیا۔ تفصیلات کے مطابق گزشتہ روز جمعیت علما اسلام بلوچستان کا صوبائی مجلس عاملہ اور پارلیمانی گروپ کا اجلاس زیر صدارت صوبائی امیر مولانا عبدالواسع ہوا جس میں پارلیمانی گروپ اور صوبائی مجلس عاملہ کے اراکین نے شرکت کی اجلاس میں مختلف اضلاع کے شیڈول کا اعلان کردیا جس میں 27 اکتوبر بروز جمعرات ضلع قلعہ عبداللہ وچمن صبح دس بجے، 9 نومبر بروز بدھ ضلع زیارت صبح دس بجے، 10 نومبر بروز جمعرات ضلع ژوب شیرانی صبح دس بجے جبکہ 11 نومبر بروز جمعہ ضلع قلعہ سیف اللہ صبح دس بجے، 12 نومبر بروز ہفتہ ضلع پشین صبح دس بجے اور 13 نومبر بروز اتوار ضلع لورالائی صبح دس بجے کونشن منعقد ہونگے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے مولانا عبدالواسع نے کہا ہے کل تک فون ٹیپنگ کو ملکی سلامتی کیلئے ضروری جبکہ آج ملکی سلامتی کے خلاف قرار دے رہے ہیں کیا یہ منافقت نہیں ہے دوسروں کو میر جعفر میر صادق کہنے والا خود میر جعفر اور میر صادق نکلا۔ انہوں نے کہا کہ اپنے آپ کو سراج الدولہ قرار دینے والا عمران نیازی "میر جعفر" کے ہاتھوں بے نقاب ہوتا جارہا ہے گنگ آف ٹائیگرز عمران خان، "جیکر"، "ساگر"، "اور ڈار" کے حصار میں ہیں آڈیو لیکس سے عمران نیازی کا چھپا ہوا سازشی چہرہ بے نقاب ہو چکا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اسلام آباد مارچ آزادی نہیں فساد مارچ ہے جس کے خلاف روالفساد کی تیاری کرنا ضروری ہے آئین شکن عالمی چور توشہ خانہ چور اور بددیانت جھوٹے کو اسلام آباد پر چڑھائی کی اجازت نہیں دینگے انہوں نے کہا کہ جمعیت علما اسلام اصولوں کی سیاست کرتے ہیں اور اپنی سیاست پر کوئی سمجھوتہ نہیں کریں گے اپنے چارٹر آف ڈیمانڈ سے ایک انچ پیچھے نہیں ہٹیں گے قدوس بزنجو نے انتظار کرنے کا کہتے رہے کہ دیگر سیاسی جماعتوں سے رابطے میں ہیں انہوں نے کہا کہ جمعیت کے مجلس عاملہ اور پارلیمانی گروپ نے سیلابی صورتحال کے پیش نظر فیصلہ کیا تھا قدوس بزنجو کی دعوت پر سیلاب میں عوام کی خدمت کے لئے حامی بھری تھی بے یارو مددگار عوام ہماری طرف دیکھ رہے ہیں جمعیت نے ہمیشہ اپنی حیثیت کے مطابق حکومتوں میں شامل ہوئی قدوس بزنجو کو جب چارٹر آف ڈیمانڈ قاضی عدالتوں اور اسلامی نظریاتی کونسل سے متعلق مطالبات تھے انہوں نے کہا کہ بلوچستان میں آئے روز مشکلیں آتی ہیں تمام سیاسی جماعتوں کو میڈیا کے ذریعے صوبے کے مسائل کو اجاگر کرنا چاہیے نصیرآباد ڈویژن کے اضلاع پانی میں ڈوبے ہوئے ہیں متاثرین کھلے آسمان تلے پڑے ہوئے ہیں بیماریاں پھوٹ پڑی ہے صوبائی حکومت سے گزارش کی ہے کہ سب مصروفیات چھوڑ کر سیلاب زدگان کی مدد و بحالی کی جائے، تین ماہ گزرنے کے باوجود سیلاب سے متاثرین سے متعلق کوئی ٹھوس پلان نہیں۔

# عوام کو کسی بھی حال میں تنہا نہیں چھوڑیں گے، جام کمال خان

## فری میڈیکل کیمپس انعقاد خوش آئند اقدام ہے حکومت بلوچستان بھی اس جانب توجہ دیں اور سنجیدگی سے کام کریں، سابق وزیراعلیٰ

**ضلع لسبیلہ میں سیلاب کے بعد وبائی امراض پھیل چکے ہیں جس میں ملیریا سب سے زیادہ پایا جارہا ہے، جام محمد یوسف ویلفیئر سوسائٹی کا اقدام خوش آئند ہے**

اوتھل (نامہ نگار) سابق وزیراعلیٰ بلوچستان نواب جام کمال خان نے کہا ہے کہ سیلاب متاثرہ علاقوں میں جام محمد یوسف ویلفیئر سوسائٹی کی جانب سے فری میڈیکل کیمپس انعقاد خوش آئند اقدام ہے ماشا اللہ ایک بہت ہی اچھا کام جو جاری ہے ڈاکٹر تولا رام لاسی ایک اچھے طریقے سے سنبھال رہے ہیں حکومت بلوچستان بھی اس جانب توجہ دیں اور سنجیدگی سے لیں ان خیالات کا اظہار انہوں نے اپنے جانب سے جاری کردہ ایک پیغام میں کیا انہوں نے کہا کہ جام محمد یوسف ویلفیئر سوسائٹی کے صدر ڈاکٹر تولا رام لاسی اپنے کام کو بہتر انداز میں نبھا رہے ہیں اور شاباش ڈاکٹر تولا رام لاسی جنہوں نے حالیہ سیلاب کے دوران جام محمد یوسف ویلفیئر سوسائٹی کی جانب سے متاثرہ علاقوں میں راشن پہنچایا اور اب فری میڈیکل (بقیہ نمبر 4 صفحہ نمبر 5 پر)

کیمپس لگا رہے ہیں جو ایک بہترین اقدام ہے اور حکومت بلوچستان بھی توجہ دیں اور اس سنجیدگی سے لیں اور ایسے فلاح و بہبود کے کام کرنیوالوں کے ساتھ حکومت بھی تعاون کریں انہوں نے کہا کہ ضلع لسبیلہ میں سیلاب کے بعد مختلف امراض پھیل چکے ہیں جس میں ملیریا سب سے زیادہ پایا جارہا ہے اور ایسے حالات کو کنٹرول کرنے کیلئے جام محمد یوسف ویلفیئر سوسائٹی کا اقدام خوش آئند ہے اور ڈاکٹر تولا رام لاسی اور انکی پوری ٹیم خراج تحسین کے مستحق ہے جو مسلسل فری میڈیکل کیمپس کے ساتھ ساتھ دیگر معاملات کو بھی دیکھ رہے ہیں اور عوام کی خدمت کررہے ہیں انشا اللہ میرا تعاون پہلے بھی ساتھ رہا ہے اور مزید بھی ہمارا تعاون جاری و ساری رہے گا اپنی عوام کو کسی بھی حال میں تنہا نہیں چھوڑیں گے۔

# CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 4 Dated: 12 OCT 2022 Page No. 1


## قلات میں ڈنڈوں اور چاقو کے وار سے ایک شخص ہلاک

قلات (نامہ نگار) قلات کے علاقے مغلی زئی میں گزشتہ شب نامعلوم افراد نے ڈنڈوں اور چاقو کے وار کر کے محمد انور ولد محمد یعقوب نامی شخص کو قتل کردیا اور فرار ہوگئے پولیس نے لاش ضروری کارروائی کے بعد لواحقین کے کردی۔

## ڈکی پولیس نے قتل میں مطلوب ملزم کو گرفتار کرلیا

ڈکی (نامہ نگار) ایس ایچ او محمد شریف موسیٰ خیل اور اسپیشل برانچ ڈکی کی ٹیم نے کوئٹہ میں چھاپے کے دوران اشتہاری صابر ولد جمعہ خان کو گرفتار کرلیا ملزم پر الزام ہے کہ اس نے ساتھیوں کے ساتھ ملکر 12 سالہ جمیل احمد مینگل ولد محمد عثمان کو موبائل چھیننے کے دوران قتل کردیا تھا۔

## ڈھاڈر: موٹر سائیکل سے منشیات برآمد ملزم گرفتار

ڈھاڈر (نامہ نگار) ڈھاڈر پولیس نے دوران چیکنگ موٹر سائیکل سے 8 کلو اعلیٰ کوالٹی کی چرس برآمد کر کے ملزم نذیر احمد ولد پیر جان سکنہ نوشکی کو گرفتار کرلیا ڈی ایس پی فلک شیر مری اور ایس ایچ او ڈھاڈر نذیر احمد سیال نے میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ آئی جی بلوچستان کی انسداد منشیات مہم کے تحت ڈھاڈر میں بھی منشیات فروشوں کے خلاف گھیرا تنگ کردیا گیا ہے مشتبہ افراد پر کڑی نظر اور چیکنگ کا عمل سخت کردیا گیا ہے۔

## تربت: گیراج میں دستی بم حملہ ایک شخص زخمی

تربت (نامہ نگار) سلالہ بازار تربت کے ایک گیراج میں دستی بم حملے میں سفیان مسیح ولد اسلم مسیح سکنہ گوجرانوالہ زخمی ہوگیا پولیس کے مطابق زخمی کو علاج کے لیے ٹیچنگ ہسپتال تربت منتقل کردیا گیا ہے۔

## کوئٹہ: ڈیڑھ سالہ مغوی بچہ بازیاب، خاتون اغوا کار گرفتار

### ملزمہ سریاب مل میں بی آئی ایس پی دفتر کے سامنے 7 سالہ بچی سے بچہ لیکر فرار ہوگئی تھی

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) نیو سریاب پولیس اور ویمن پولیس اسٹیشن کی سریاب مل کالونی بے نظیر انکم سپورٹ پروگرام کے دفتر کے باہر سے اغوا ہونے والا ڈیڑھ سالہ بچہ بازیاب کرا کے ایک خاتون اغوا کار کو گرفتار کرلیا، پولیس کے مطابق میاں غنڈی کے علاقے کلی زرین کی رہائشی خاتون بی بی زیبا دختر منظور احمد نے نیو سریاب تھانے میں رپورٹ درج کرائی تھی کہ وہ پیر کو بے نظیر انکم سپورٹ پروگرام کے دفتر سریاب مل کالونی اپنی رشتہ دار خواتین کے ہمراہ احساس پروگرام کی رقم لینے کیلئے گئی تھی میری گود میں میرا ڈیڑھ سال کا بیٹا محمد تھا دفتر پہنچنے پر دیکھا کہ کاؤنٹر پر بڑی لائن لگی ہوئی ہے میں نے اپنا بیٹا سات سالہ رشتہ دار بچی بی بی زینب کے حوالے کر کے لائن میں کھڑی ہوگئی آدھے گھنٹے کے بعد بچی نے آ کر مجھے بتایا کہ ایک عورت مجھے دس روپے کا نوٹ دے کر بچہ اپنے ساتھ لے گئی، میں اور میری دیگر رشتہ دار خواتین نے بچے کو بہت تلاش کیا مگر نہیں ملا میرے بچے کو اغوا کرلیا گیا ہے پولیس نے رپورٹ درج کرلی ڈی آئی جی کوئٹہ غلام اظفر مہیسر نے واقعہ کا سختی سے نوٹس لیتے ہوئے ایس پی سریاب ڈویژن شعیب طارق اور ایس ایچ او ویمن پولیس اسٹیشن زرغونہ منظور کاکڑ کی سربراہی میں ٹیم تشکیل دیتے ہوئے بچے کو فوری طور پر بازیاب کرانے کی ہدایت کی جس پر مشترکہ ٹیم نے نیو سریاب کے علاقے کی ناکہ بندی کر کے تلاش شروع کی اسی دوران سریاب مل کالونی میں ایک خاتون کو مشکوک حالت میں دیکھ کر اس کی تلاشی لی گئی تو بچہ برآمد ہوا جس پر اسے حراست میں لے لیا گیا پولیس نے بتایا کہ ملزمہ سے ویمن پولیس تفتیش کررہی ہے بچے کی بازیابی پر ڈی آئی جی کوئٹہ غلام اظفر مہیسر نے ٹیم کی کارکردگی کو سراہا ہے۔

## مستونگ: گھریلو حالات سے تنگ خاتون نے 7 سالہ بیٹی کو قتل کردیا

### لاش گھر کے قریب بورنگ میں پھینک دی تھی، ساڑھے چار ماہ بعد معمہ حل، خاتون گرفتار

مستونگ (نامہ نگار) 7 سالہ بچی کی قاتل اس کی ماں نکلی، 23 مئی کو گھر کے قریب گھریلو ناچاقی کی بنا پر گھر کے قریب بورنگ میں پھینک دی، جو برآمد کرلی گئی، ڈسٹرکٹ پولیس آفیسر مستونگ محمد نعیم اچکزئی پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ رواں سال 23 مئی کو کلی غزگی مستونگ سے عبدالخالق ملازئی کی 7 سالہ بچی لاریب جو گھر کے قریب سے لاپتہ ہوگئی تھی۔ بچی کے ورثاء کی جانب سے پولیس تھانہ میں اطلاعی رپورٹ و مقدمہ درج کرنے کے بعد پولیس نے اس کیس کی مختلف پہلوؤں سے تفتیش کی۔ دوران تفتیش متعدد افراد کو گرفتار بھی کیا تھا جبکہ سیشن جج مستونگ مراد علی بلوچ اور جوڈیشل مجسٹریٹ سمیع اللہ بلوچ کے خصوصی احکامات اور کاوشوں سے تین روز قبل بچی کی والدہ سے تفتیش کی گئی جس میں اس نے اقرار جرم کیا اور لاش کی نشاندہی کروی جس پر جوڈیشل مجسٹریٹ سمیع اللہ بلوچ کے سربراہی و نگرانی میں کلی غزگی میں انکے گھر کے پاس ٹیوب ویل کی گہرے بورنگ سے ترائی پارٹ کے ذریعے لاریب کی لاش کی باقیات برآمد کرلی گئیں، جنہیں ڈی این اے کیلئے ہسپتال منتقل کردیا گیا، اس اہم اور پیچیدہ کیس میں پولیس افسران حاجی امیر حمزہ، ہٹی نور حسین لہڑی خالد حسین بڑیچ اور انکی ٹیم کی مسلسل کوششوں سے کامیابی ملی، انہوں نے کہا کہ پولیس ٹیم نے بچی کی والدہ کو تفتیش کے لیے حراست میں لے کر ہی منتقل کیا تھا، دوران تفتیش بچی کی قاتل والدہ نے اپنے جرم کا اعتراف کرتے ہوئے انکشاف کیا تھا کہ اس نے گھریلو رنجش و دیگر حالات سے تنگ آکر اپنی 7 سالہ بیٹی کو خود اپنے ہاتھوں سے 300 فٹ کے بور میں گرادیا۔

## فزیوتھراپی ایسوسی ایشن کی ریلی، ریڈ زون کے سامنے دھرنا

### حکومت نے نظر انداز کیا، مطالبات کی منظوری تک تحریک جاری رہے گی، مقررین

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) بلوچستان فزیوتھراپی ایسوسی ایشن کے مطالبات کے حق میں کوئٹہ پریس کلب سے ریڈ زون تک ریلی نکالی گئی، ریلی کے شرکاء کا فیاض سنبل چوک پر ریڈ زون کے سامنے احتجاجی دھرنا، منگل کو بلوچستان فزیوتھراپی ایسوسی ایشن کے زیر اہتمام کوئٹہ پریس کلب سے ریڈ زون تک ریلی نکالی گئی، اس موقع پر مقررین نے کہا کہ گزشتہ چار ماہ سے کوئٹہ پریس کلب کے سامنے علامتی بھوک ہڑتال پر بیٹھے ہیں تاہم بلوچستان حکومت نے ان چار ماہ کے دوران ایسوسی ایشن کے جائز مطالبات کو یکسر نظر انداز کیا ہے، انہوں نے کہا کہ مطالبات کی منظوری کیلئے اگر ایک ماہ تک ریڈ زون کے سامنے دھرنا دینا پڑا تو اس سے بھی دریغ نہیں کریں گے، سیاسی جماعتیں، طلباء تنظیمیں ایسوسی ایشن کے مطالبات کو اپنے مطالبات سمجھ کر اس تحریک کا حصہ بنیں، انہوں نے کہا کہ مطالبات کی منظوری تک تحریک کو جاری رکھا جائیگا۔ ایسوسی ایشن کے دھرنا کے باعث ریڈ زون سے ملحقہ سڑکوں پر ٹریفک جام ہونے سے گاڑیوں کی قطاریں لگ گئیں جس کے باعث شہریوں کو شدید مشکلات کا سامنا کرنا پڑا۔


MASHRIQ QUETTA


## لورالائی پولیس کی راحت پور میں کاروائی، اشتہاری ملزم گرفتار

لورالائی (نامہ نگار) ڈپٹی انسپکٹر جنرل آف پولیس ژوب/لورالائی ...... بقیہ نمبر 32 صفحہ 10 پر

رینج ملک محمد سلیم لہڑی کی ہدایات پر اور ایس ایس پی لورالائی آصف فراز مستوئی کے احکامات پر زیر نگرانی ایس ڈی پی او سردار نصر اللہ خان، ایس ایچ او عبدالکریم مندوخیل کی سربراہی میں سب انسپکٹر ابرار حسین ملازمان پولیس تھانہ صدر لورالائی نے راحت پور پنجاب میں کاروائی کرتے ہوئے پولیس تھانہ صدر لورالائی کو مختلف ذیل مقدمات میں مطلوب فرد نمبر 21/2008 جرم 324-34 ت پ، مقدمہ 24/2008 جرم 13E، 3 مقدمہ 127/2008 جرم 324-353-186-34، مقدمہ 104/2011 جرم 392-34، 5 مقدمہ 106/2011 جرم 17/3 حرابہ میں مطلوب اشتہاری ملزم خیر محمد عرف غروت ولد عبدالصمد قوم ناصر ساکن ناصر آباد لورالائی کو گرفتار کرلیا مزید تفتیش لورالائی پولیس کررہی ہے

## ڈھاڈر پولیس کی کاروائی، 8 کلوگرام چرس برآمد ملزم گرفتار

بولان (این این آئی) ڈھاڈر پولیس نے منشیات فروش کے خلاف گھیرا تنگ کردیا، رواں ہفتے چوتھی کامیابی آٹھ...... بقیہ نمبر 42 صفحہ 10 پر

کلوگرام چرس برآمد کر کے ملزم کو گرفتار کرلیا، تفصیلات کے مطابق انسداد منشیات مہم کے تحت ایس ایس پی کچھی محمود نوتیزئی کی خصوصی ہدایت پر زیر نگرانی ڈی ایس پی سرکل ڈھاڈر فلک شیر مری ایس ایچ او ڈھاڈر نذیر احمد سیال، انچارج سی آئی اے خیر محمد سنگرانی، محرم اے ایس آئی گل محمد، ایچ سی ممتاز احمد، ایچ سی مولا بخش، کانسٹیبلان شاہ زمان، کاشف علی اور دیگر کی کاروائی ملزم نذیر احمد ولد پیر جان قوم رخشانی سکنہ نوشکی دوران چیکنگ موٹر سائیکل کی سیٹ سے 8 کلوگرام اعلیٰ کوالٹی کی چرس برآمد کر کے گرفتار کرلیا۔ اس موقع پر ڈی ایس پی فلک شیر مری اور ایس ایچ او ڈھاڈر نذیر احمد سیال نے میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ آئی جی بلوچستان کی انسداد منشیات مہم کے تحت ڈھاڈر میں بھی منشیات فروشوں کے خلاف گھیرا تنگ کیا ہے روزانہ کی بنیاد پر علاقوں میں سخت چیکنگ جاری ہے

## لورالائی، ڈکیتی کے مقدمات میں اشتہاری ملزم گرفتار

لورالائی (این این آئی) لورالائی پولیس کی کاروائی ڈکیتی کے مختلف کیسوں میں ملوث اشتہاری ملزم گرفتار قبضے سے 30 بور ٹی ٹی پستول برآمد کرلی گئی۔ پولیس...... بقیہ نمبر 41 صفحہ 10 پر

کے مطابق ڈپٹی انسپکٹر جنرل آف پولیس ژوب/لورالائی رینج ملک محمد سلیم لہڑی کے ہدایات پر اور ایس ایس پی لورالائی آصف فراز مستوئی کے احکامات پر زیر نگرانی ایس ڈی پی او سردار نصر اللہ خان حمزہ زئی قائم مقام ایس ایچ او سب انسپکٹر محمد عارف بابوزئی کے سربراہی میں اے ایس آئی بہادر مری، اے ایس آئی جمال کاکڑ، اے ایس آئی بیت اللہ ہمراہ ملازمان پولیس تھانہ صدر لورالائی نے کاروائی کرتے ہوئے ڈکیتی کے 03 مقدمات میں مطلوب اشتہاری ملزم محمد نعیم عرف دوست محمد ولد حاجی خان قوم ملاخیل ساکن تیمور لورالائی کو گرفتار کرلیا اور انکے قبضے سے ٹی ٹی پستول 30 بور بمعہ زندہ کارتوس برآمد کرلیے گئے جن کے خلاف اسلحہ برآمدگی کا الگ مقدمہ فرد نمبر 208 022 جرم درج کیا مزید تفتیش لورالائی پولیس کررہی ہے۔

# CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Dated: 12 OCT 2022 Page No. 2

Bullet No. 5

# صوبائی دارالحکومت میں پھر پے منٹ مافیا دوبارہ متحرک، ہزاروں گھرانے شکنجے میں آگئے

موٹر سائیکل، ٹی وی، فریج، موبائل فونز اور دیگر گھریلو سامان کے عوض بھاری سود وصول، معمولی تاخیر پر رقم لاکھوں روپے تک پہنچ جاتی ہے، کئی افراد تنگ آکر اپنی زندگی کا خاتمہ کر چکے ہیں

مختلف مقامات پر قائم انسٹالمنٹ کی دکانوں میں کھلے عام غیر شرعی و قانونی کاروبار جاری، صوبائی حکومت خصوصاً "ڈی آئی جی کوئٹہ سے کریک ڈاؤن کی اپیل، سود کے باعث مسائل میں گھرے ہوئے ہیں، علما

کوئٹہ (نسیم حمید یوسفزئی/ اسٹاف رپورٹر) صوبائی دارالحکومت میں ایک مرتبہ پھر پے منٹ مافیا متحرک ہو گیا۔ ہزاروں گھرانے شکنجے میں آگئے۔ رپورٹ کے مطابق بعض بااثر افراد سادہ لوح شہریوں کو سود پر موٹر سائیکل، ٹی وی، فریج، موبائل فونز اور دیگر گھریلو سامان کے عوض بھاری سود وصول کرتے ہیں اور رقم کی ادائیگی میں معمولی تاخیر پر بھی سود پر سود لگا دیا جاتا ہے جس کے باعث معمولی رقم لاکھوں روپے تک پہنچ جاتی ہے سود خور کے شکنجے میں آکر کوئٹہ سمیت بلوچستان کے دیگر حصوں میں کئی افراد نے اپنی زندگیوں کا خاتمہ کر لیا تھا چند برس قبل بعض سماجی تنظیموں نے سود خوروں کے خلاف تحریک کا آغاز کیا تھا جسے عوامی حلقوں میں پذیرائی بھی ملی تھی اور کئی گھرانے سود خوروں کے شکنجے سے آزاد ہو گئے تھے لیکن اب ایک مرتبہ پھر پے منٹ مافیا متحرک ہو گیا ہے شہر میں مختلف مقامات پر انسٹالمنٹ کی دکانیں قائم کی گئی ہیں جہاں یہ غیر شرعی و قانونی دھندہ کھلے عام ہو رہا ہے۔ ذرائع نے بتایا کہ بلوچستان میں موثر قانون سازی کے فقدان کے باعث غریب و متوسط طبقے سے تعلق رکھنے والے لوگ اپنی جمع پونجی سے بھی محروم ہو رہے ہیں اور شدید ذہنی اذیت کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے صوبائی حکومت خاص طور پر ڈی آئی جی پولیس غلام اظفر مہیسر سے سود خوروں کیخلاف کریک ڈاؤن کی اپیل کی گئی ہے۔ اس حوالے سے علما کا کہنا ہے کہ اسلام ایک مکمل ضابطۂ حیات ہے، اسلام کا معاشی نظام مکمل عدل و انصاف پر مبنی ہے، معاشرہ کی تباہی کا سبب سود ہے جب کے اصلاح حلال کمائی سے ہو سکتی ہے۔ سود کے خاتمہ کے لئے علماء کرام اور دینی قوتوں کو کھل کر میدان میں آنا چاہئے انسداد سود کے لئے تحریک کی ضرورت ہے سود کی وجہ سے ہم پریشانیوں اور مسائل میں گھرے ہوئے ہیں۔ اللہ تعالیٰ اور نبی کریم ﷺ نے سود کی مکمل ممانعت فرمائی ہے جبکہ کلمہ اسلام کے نام پر بننے والی مملکت خداداد میں سود کے کاروبار، سود کو تجارت کا نام دے کر اللہ کے غضب کو دعوت دے رہے ہیں۔ ضرورت اس امر کی ہے کہ علما سود کے حوالے سے عوام میں شعور اجاگر کریں جبکہ مذہبی و سیاسی جماعتیں بھی سود کے ناسور کیخلاف مہم کو اپنے منشور میں شامل کریں۔

MASHRIQ QUETTA

## ہزار گنجی کی انتظار گاہ پر قبضہ برداشت نہیں کریں گے، انجمن تاجران

واش روم سائیکل موٹر سائیکل پارکنگ، مسجد پر بھی لینڈ مافیا قبضہ کر چکا ہے، امر الدین

کوئٹہ (آئی این پی) انجمن تاجران بلوچستان ہزار گنجی زون کا اجلاس زیر صدارت جنرل سیکرٹری خان کاکڑ منعقد ہوا جس میں نائب صدر سید امر الدین آغا، سینئر نائب صدر امین اللہ محمود خان، حاجی فیض اللہ خان اچکزئی، وکیل خان ترین، محمد اقبال ...... بقیہ نمبر 56 صفحہ 10 پر

، میر ضیا جنگ، ہوٹل ایسوسی ایشن ہزار گنجی زون کے صدر حاجی عبدالباقی اچکزئی، صابر خان و دیگر ممبران نے شرکت کی شرکاء نے الزام عائد کیا ہے کہ گزشتہ روز چھٹی کے دن لینڈ مافیا نے مارکیٹ کمیٹی کے بعض کرپٹ آفیسران اور ڈائریکٹر مارکیٹنگ کی ملی بھگت سے سبزی و فروٹ منڈی ہزار گنجی کی واحد انتظار گاہ پر قبضہ اور باقاعدہ پلان کے مطابق کام کرنے کی کوشش کی جس کی ہم مذمت کرتے ہیں اجلاس میں میں کہا گیا کہ ہم کسی قسم کے تعمیرات کی اجازت نہیں دیں گے اس قبضہ میں لینڈ مافیا کے ساتھ مارکیٹ کمیٹی کے بعض کرپٹ آفیسران اور ڈائریکٹر مارکیٹنگ بھی ملوث ہے اس سے پہلے بھی ہزار گنجی بس اڈو ٹرک اڈو سبزی و فروٹ منڈی ہزار گنجی میں بلیک ٹاپ واش روم سائیکل موٹر سائیکل پارکنگ یہاں تک کہ مسجد بھی لینڈ مافیا قبضہ کر چکی ہے۔

## بیٹی اعلیٰ تعلیم حاصل کرنا چاہتی تھی، قاتل شوہر کو گرفتار کیا جائے، والد

آمنہ بی بی تعلیم جاری رکھنے کی شرط پر شادی پر آمادہ ہوئی، شوہر کا رویہ بدل گیا

چھوٹی بیٹی نے گھر والوں کو بتایا کہ بہن پر کس طرح تشدد ہو رہا ہے، ملزم تا حال فرار

کوئٹہ (آن لائن) میری بیٹی اعلیٰ تعلیم حاصل کرنا چاہتی تھی۔ اس جائز خواہش کو ماننے کے بجائے شوہر پہلے تشدد کا نشانہ بناتا رہا پھر گولی مار کر اس کی جان تک لے لی۔ ان خیالات کا اظہار بلوچستان کے دارالحکومت کوئٹہ کے رہائشی نور احمد نے کیا جن کی بیٹی آمنہ بی بی ...... بقیہ نمبر 17 صفحہ 10 پر

کو ان کے شوہر نے [illegible] طور پر ہلاک کر دیا کوئٹہ کے [illegible] پولیس [illegible] کے ایس ایچ او جاوید بزدار نے بتایا کہ [illegible] کی رات پیش آنے والے اس واقعے کے [illegible] کے خلاف تعزیرات پاکستان کی دفعہ 302 کے تحت قتل کا مقدمہ درج کیا جا چکا ہے [illegible] ملزم اس کے قتل [illegible] ہونے میں کامیاب ہو گیا۔ انہوں نے [illegible] ابتدائی تفتیش [illegible] سے پتہ چلا کہ خاتون کو ان کے شوہر نے گولی [illegible] جس سے ان کی ہلاکت ہوئی۔ آمنہ بی بی کوئٹہ شہر کی [illegible] بہادر خان وومن یونیورسٹی میں بی ایس [illegible] کے پہلے سمسٹر کی طالبہ تھیں۔ ان کے والد حاجی منظور احمد [illegible] سرکاری ملازم ہیں۔ انہوں نے بی بی سی کو بتایا کہ آمنہ بی بی کی عمر 20 سال کے لگ بھگ تھی جن کی ایک سال قبل شادی کی گئی تھی۔ بیٹی نے تعلیم مکمل ہونے سے پہلے شادی پر آمادگی ظاہر کی لیکن وہ چاہتی تھی کہ شادی کے بعد بھی تعلیم مکمل کرے۔ حاجی منظور احمد نے بتایا کہ ان کی بیٹی ڈاکٹر بننا چاہتی تھی تاہم ایف ایس سی کے بعد ان کو میڈیکل کالج میں داخلہ نہیں مل سکا جس کے بعد انہوں نے یونیورسٹی میں داخلہ لینے کا فیصلہ کر لیا۔

## جان محمد روڈ کا تعمیراتی کام تعطل کا شکار

### مسافر پریشان

کوئٹہ کے رش والے علاقے کے روڈ کو مرمت کے نام پر توڑ کر تعمیراتی کام ادھورا چھوڑ دیا گیا، ٹریفک کی روانی متاثر، منٹوں کا سفر گھنٹوں میں طے ہونے لگا، ضلع انتظامیہ خاموش تماشائی بن گئی

**کھلے سیوریج نالے میں گر کر لوگوں کا زخمی ہونا معمول، گندے پانی کے جمع ہونے سے لوگوں کو مشکلات، نالہ بند، سڑک کا تعمیراتی کام مکمل اور سیوریج سسٹم درست کیا جائے، عوامی حلقے**

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) جان محمد روڈ کا تعمیراتی کام تعطل کا شکار، کوئٹہ کے رش والے علاقے کے روڈ کو مرمت کے نام پر توڑ کر تعمیراتی کام ادھورا چھوڑ دیا گیا، ٹریفک کی روانی متاثر، منٹوں کا سفر گھنٹوں میں طے ہونے لگا، ضلع انتظامیہ خاموش تماشائی بن گئی، کھلے سیوریج نالے میں گر کر لوگوں کا زخمی ہونا معمول، گندے پانی کے جمع ہونے سے لوگوں کو مشکلات، نالہ بند، سڑک کا تعمیراتی کام مکمل اور سیوریج سسٹم درست کیا جائے، عوامی حلقوں کا مطالبہ۔ تفصیلات کے مطابق صوبائی دارالحکومت کوئٹہ کے رش والے علاقے جان محمد روڈ کو مرمت کے نام پر توڑ کر تعمیراتی کام ادھورا چھوڑ دیا گیا ہے جس سے ٹریفک کی روانی متاثر ہو رہی ہے، صبح اور شام کے وقت جان محمد روڈ پر سفر کرنے والے لوگ طویل انتظار کے بعد اپنی منزل پر پہنچ جاتے ہیں۔ اہل علاقہ نے بتایا کہ سڑک کے آدھے حصے پر نکاسی آب کیلئے سیوریج لائن بچھائی گئی ہے مگر اس کو صاف کرنے کا کوئی انتظام نہیں ہے اور آئے روز گندا پانی سڑک پر بہہ جاتا ہے جس سے بچوں اور خواتین کو پیدل آمدورفت میں بھی مشکلات درپیش ہیں گندے پانی کے چھینٹے پڑنے سے نمازیوں کے کپڑے اور اسکول جانے والے طلباء کے یونیفارم بھی خراب ہو جاتے ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ سیوریج کے نالے میں گر کر لوگوں کا زخمی ہونا معمول بن چکا ہے اس ضمن میں بارہا شکایتیں کیں مگر کوئی نوٹس نہیں لیا جاتا، صبح اور شام کے وقت یہاں پر رش زیادہ ہوتا ہے جس سے کواری روڈ، اسپورٹ روڈ اور ملحقہ علاقوں میں ٹریفک کا پہیہ رک جاتا ہے۔ انہوں نے حکام بالا سے مطالبہ کیا کہ سیوریج کے نالے کو بند کر کے جلد از جلد سڑک کا تعمیراتی کام مکمل کر کے نکاسی آب کے نظام کو درست کیا جائے۔

INTEKHAB QUETTA

## گوادر میں پانی، بجلی بحران، مظاہرین نے محکمہ پبلک ہیلتھ اور کیسکو دفاتر کو تالے لگا دیئے

تمام چھوٹے بڑے ڈیمز پانی سے لبریز ہیں سوچی سمجھی سازش کے تحت پانی اور بجلی کا بحران پیدا کر کے لوگوں کی زندگی اجیرن بنا دی گئی

**گوادر میں ترقی کے بلند و بانگ دعوے جھوٹے ہیں، عوام کو سہولت فراہم کرنے والے اداروں میں کرپشن کا راج ہے، شریف میاں داد کا خطاب**

گوادر (بیورو رپورٹ) سی پیک کے حامل شہر گوادر میں پانی اور بجلی کا بحران شدت اختیار کر گیا، حق دو تحریک کے کارکنان نے محکمہ پبلک ہیلتھ اور کسیکو آفس پر تالے لگا دیئے کارکنان کی دفاتر کے سامنے دھرنا، ایسے نااہل اداروں اور سرکاری ملازمین کی کوئی ضرورت نہیں جو عوام کے مشکلات کا باعث ہوں۔ ڈپٹی آرگنائزر حق دو تحریک شریف میاں داد کا مظاہرین سے خطاب۔ تفصیلات کے مطابق گوادر سمیت ضلع بھر میں پانی و بجلی کی مصنوعی بحران اور بندش کے خلاف حق دو تحریک بلوچستان کا احتجاج بدستور جاری ہے منگل کے روز حق دو تحریک کے

بقیہ نمبر 79 صفحہ 7 پر

ڈپٹی آرگنائزر شریف میاں داد کی قیادت میں حق دو تحریک کے کونسلران اور کارکنان نے بڑی تعداد میں محکمہ پبلک ہیلتھ اور کسیکو آفس پہنچ کر ان دفاتر کو تالے لگا دیئے اور احتجاجی دھرنے پر بیٹھ گئے اس موقع پر حق دو تحریک کے ڈپٹی آرگنائزر شریف میاں داد نے دھرنے کے شرکاء سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ اس وقت گوادر کے تمام چھوٹے بڑے ڈیمز پانی سے لبریز ہیں لیکن گوادر سمیت ضلع بھر میں ایک سوچی سمجھی سازش کے تحت پانی اور بجلی کا مصنوعی بحران پیدا کر کے شہریوں کی زندگی اجیرن بنا دی گئی ہے۔ انھوں نے کہا کہ گوادر کو سی پیک کا درجہ دیا گیا ہے، یہاں پر بے شمار میگا پروجیکٹس شروع اور ترقی کے بلند بانگ دعوے کیے جا رہے ہیں۔ لیکن سب بے سود اس وقت گوادر کے لوگ قرون وسطی کی طرح اذیت میں زندگی گزارنے پر مجبور ہیں ان کے لیے پانی و بجلی کی فراہمی بند کر دی گئی ہے جس سے ضلع بھر کے شہری پانی کی بوند بوند کو ترس رہی ہے اور ان کے لیے بجلی کی سپلائی بھی بند کر دی گئی ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 6

Dated: 12 OCT 2022 Page No. 16

## سیلاب اور پائیدار ترقیاتی اہداف: قرضوں میں ریلیف کی ضرورت!!

اقوام متحدہ کے ترقیاتی پروگرام نے اپنی ایک حالیہ رپورٹ میں یہ قرار دیا ہے کہ عالمی بحرانوں کے باعث دنیا کی نصف سے زائد غریب آبادی پر مشتمل 54 ممالک کو قرضوں میں ریلیف کی اشد ضرورت میں مبتلا کر دیا ہے جن ممالک کو قرضوں میں ریلیف دینے کی ضرورت اقوام متحدہ نے اجاگر کی ہے ان میں پاکستان بھی شامل ہے اقوام متحدہ نے اپنی رپورٹ میں کن امور کی نشاندہی کی ہے اس کا جائزہ لینے سے قبل اس بات کا ذکر ضروری ہے کہ پاکستان میں جہاں پائیدار ترقیاتی اہداف کے حصول میں پہلے سے مشکلات حائل اور چیلنجز درپیش تھے اب حالیہ طوفانی بارشوں اور سیلاب نے جو ہمہ گیر اور ہمہ جہت تباہی مچائی ہے اس کے باعث پہلے سے تشویشناک صورتحال مزید پیچیدہ اور تشویشناک ہو چکی ہے ہماری معیشت گوناگوں مسائل ومشکلات میں گھری ہوئی ہے اور ہر چند کہ موجودہ حکومت نے برسر اقتدار آنے کے بعد غیر معمولی تعطل کا شکار آئی ایم ایف پروگرام کی بحالی کی راہ ہموار کی اور آئی ایم ایف پروگرام بحال ہو گیا لیکن اسی دوران ہم موسمیاتی تبدیلی کا شکار ہو گئے طوفانی بارشوں اور سیلاب نے نہ صرف کروڑوں لوگوں کو متاثر کیا بلکہ معیشت اور معاشرت کو بھی نت نئے چیلنجز سے دوچار کیا انفراسٹرکچر بھی بری طرح سے متاثر ہوا اور ظاہری بات ہے کہ ایسے میں حکومت کو مزید سخت اور مشکل حالات سے دوچار ہونا پڑا ہے گزشتہ دنوں جو نئی زری پالیسی جاری ہوئی اس میں بھی سیلاب کے بعد کے معاشی منظر نامے کا ذکر ہے اس سے قبل ایسی خبریں بھی رپورٹ ہوئیں کہ حکومت درپیش صورتحال کے باعث قرضوں کی ادائیگی کی مدت میں توسیع لینے کی خواہش مند ہے بیرونی کھاتوں کے بڑھتے دباؤ کے پیش نظر بیرونی قرضوں کی ادائیگیوں میں آسانی کے لئے دوطرفہ قرضوں کی ادائیگی کی مدت میں توسیع ضروری ہے تاہم وزیر خزانہ اسحاق ڈار نے کہا ہے کہ پیرس کلب کے قرضوں کی ادائیگی میں توسیع کا کوئی فائدہ نہیں کیونکہ ان قرض دہندگان کا مجموعی قرض کل غیر ملکی قرضوں کے گیارہ فیصد سے زیادہ نہیں ہے اور اس سے سال بھر میں قرضوں میں ملنے والا ریلیف ایک ارب بیس کروڑ ڈالر سے کم ہوگا جبکہ پاکستان پیرس کلب ممالک کا تقریباً دس ارب ستر کروڑ ڈالر کا مقروض ہے۔ ایسے میں وزیر خزانہ اسحاق ڈار نے کسی قسم کی لگی لپٹی رکھے بغیر کہا ہے کہ جب ہم بیرونی ادائیگیوں کے لئے بتیس سے چونتیس ارب ڈالر کا بندوبست کرنے جا رہے ہیں تو مزید ایک ارب بیس کروڑ ڈالر کا بندوبست کرنا کوئی بڑا مسئلہ نہیں ہے۔ قرضوں اور واجبات کی ادائیگی کے حوالے سے پاکستان سنجیدہ بھی ہے اور پرعزم بھی لیکن اس وقت ایک بحران جنم لے رہا ہے جو صرف پاکستان تک محدود نہیں باقی دنیا بھی اس کی لپیٹ میں ہے موجودہ حکومت معیشت کی بحالی واستحکام کے لئے ہمہ گیر اور ہمہ جہت اقدامات اٹھا رہی ہے جن کے آنے والے دنوں میں خاطر خواہ فوائد وثمرات سامنے آئیں گے لیکن اصل مشکل یہ ہے کہ اس وقت جب پہلے سے کمزور معیشت لمحہ فکریہ بنی ہوئی تھی حالیہ طوفانی بارشوں اور سیلاب نے صورتحال مزید گھمبیر اور سنگین بنادی ہے اب جبکہ اقوام متحدہ کے ترقیاتی پروگرام نے بھی خبرداری دی ہے تو لازم ہے کہ اس بابت سنجیدہ غور وخوض کیا جائے باقی ممالک بالعموم اور پاکستان کو بالخصوص بہت زیادہ مسائل درپیش ہیں اقوام متحدہ کے ترقیاتی پروگرام یو این ڈی پی نے خبردار کیا ہے کہ درجنوں ترقی پذیر ممالک قرضوں کے تیزی سے گہرے ہوتے بحران کا سامنا کر رہے ہیں اور "ان کے غیر فعال ہونے کے خطرات سنگین ہیں"۔ یو این ڈی پی نے کہا ہے کہ فوری ریلیف کے بغیر کم از کم 54 ممالک غربت کی سطح میں اضافہ دیکھیں گے، اور موسمیاتی موافقت اور تخفیف میں سرمایہ کاری کی اشد ضرورت ہے یہ تشویشناک امر ہے کہ متاثرہ ممالک دنیا میں سب سے زیادہ موسمیاتی تبدیلیوں کے خطرے سے دوچار ہیں یو این ڈی پی کے سربراہ نے صحافیوں سے بات چیت کرتے ہوئے ممکنہ عالمی بحران بارے خبرداری دی ہے کہ بار بار انتباہ کے باوجود اب تک بہت کم کام ہوا ہے، اور خطرات بڑھ رہے ہیں یہ بحران شدت اختیار کر رہا ہے اور دنیا بھر کے درجنوں ممالک میں ایک مضبوط ترقیاتی بحران پھیلنے کا خطرہ ہے غریب، مقروض ممالک کو بدلتے ہوئے معاشی دباؤ کا سامنا ہے اور قرض کی ادائیگی یا نئی مالی اعانت تک رسائی ناممکن نظر آتی ہے۔ اقوام متحدہ کے ادارے نے کورونا وائرس کا بھی ذکر کیا کہ اس عالمگیر وباء کے باعث بہت سے ممالک کو قرضوں سے متعلق پریشانیوں کا سامنا کرنا پڑا حقیقت بھی یہی ہے کہ آج سے دو سال قبل پاکستان سمیت پوری دنیا کو کورونا وائرس کی عالمگیر وباء کے باعث بدترین معاشی مشکلات کا سامنا کرنا پڑا کورونا کے پھیلاؤ کو روکنے کے لئے جہاں پاکستان سمیت دنیا کے بہت سارے ممالک نے لاک ڈاؤن حتیٰ کہ بعض ممالک نے کرفیو جیسے آپشن بھی اپنائے ایسے میں پاکستان ایسے ترقی پذیر اور غریب ممالک جہاں لوگوں کی ایک بڑی تعداد روزانہ دیہاڑی دار مزدور ہیں ان ممالک میں عوام کو بے روزگاری کا سامنا کرنا پڑا تجارتی او رمعاشی مشکلات بڑھ گئیں صنعتی ترقی کا عمل رک گیا اور بہت سارے مسائل کا جنم ہوا خدا خدا کر کے کورونا کی بندشیں ختم ہوئیں تو پہلے روس یوکرین تنازعہ اس کے بعد عالمی کساد بازاری نے سارے ممالک کو متاثر کیا پاکستان کا ذکر اس بناء پر خصوصیت کا حامل ہے کہ اقوام متحدہ اور دیگر عالمی تنظیمیں گاہے بگاہے جس موسمیاتی تبدیلی سے خبردار کرتی رہیں پاکستان اس کا اولین اور بدترین نشانہ بن گیا مسلسل کئی ہفتوں تک ہونے والی بارشوں کے نتیجے میں نظام زندگی مفلوج ہو کر رہ گیا زراعت اور مالداری ایسے پیداواری شعبوں سے لے کر پھر مواصلات وتعمیرات اور مجموعی انفراسٹرکچر تک ہر چیز الٹ پلٹ ہو کر رہ گئی اور ہر چند کہ حکومت نے آمدن اور اخراجات میں حائل فرق کے خاتمے، توانائی بحران میں کمی لا کر پیداواری صلاحیت بڑھانے اور دیگر اہداف کے حصول کے لئے خاطر خواہ کام کر رہی ہے اور حکومت قدرے پرعزم بھی ہے اور پرامید بھی لیکن اب سیلاب کے بعد پاکستان کا معاشی اور معاشرتی منظر نامہ مکمل طور پر بدل چکا ہے ہم یہ سمجھتے ہیں کہ یو این ڈی پی کی رپورٹ کو نظر انداز کرنے کی بجائے اس کے مندرجات پر غور وفکر کیا جائے پاکستان سمیت دیگر ممالک کو قرضوں کی ادائیگی میں ریلیف کی ضرورت ہے یہ ایک ایسی ضرورت ہے جس کے خدوخال واضح ہیں اور اس ضرورت کو نظر انداز کرنا قرضدار ممالک کو حالات کے رحم وکرم پر چھوڑ دینا ہے جس سے ظاہری بات ہے کہ نئے المیے جنم لے سکتے ہیں اور بحران مزید گھمبیر اور سنگین ہو سکتا ہے۔

# CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: Century Express Quetta

Bullet No. 4 Dated: 12 OCT 2022 Page No. 19

# جے یو آئی (ف) نے صوبائی حکومت میں شمولیت کی پیشکش کیوں مسترد کی؟

کوئٹہ سے رضاالرحمان کا تجزیہ

بلوچستان کی مخلوط حکومت میں اپوزیشن جماعتوں جمعیت علماء اسلام (ف) اور بلوچستان نیشنل پارٹی کی شمولیت کے حوالے سے کچھ عرصے سے جاری بحث کا بالآخر خاتمہ ہوگیا۔ جمعیت علماء اسلام (ف) کی صوبائی مجلس عاملہ اور پارلیمانی گروپ نے بزنجو حکومت میں شمولیت کے فیصلے کو شکریہ کے ساتھ مسترد کردیا۔ بلوچستان اسمبلی میں متحدہ اپوزیشن کی جماعتوں جمعیت علماء اسلام (ف) اور بی این پی نے اس بات پر اتفاق کیا تھا کہ دونوں جماعتیں حکومت میں شامل ہونے یا نہ ہونے کا فیصلہ مشترکہ طور پر کریں گی اور اس حوالے سے اپنی اپنی جماعت میں جا کر رائے لیں گی۔ گزشتہ روز کوئٹہ میں جمعیت علماء اسلام (ف) کی صوبائی مجلس عاملہ اور پارلیمانی گروپ کا ایک مشترکہ اجلاس صوبائی امیر و وفاقی وزیر مولانا عبدالواسع کی زیرصدارت ہوا جس میں بزنجو حکومت میں شمولیت کے حوالے سے غوروخوض کیا گیا، بعدازاں پارٹی کے صوبائی امیر مولانا عبدالواسع نے ایک پریس کانفرنس سے خطاب کے دوران یہ اعلان کیا کہ ان کی پارٹی کی مجلس عاملہ اور پارلیمانی گروپ نے بزنجو حکومت میں شمولیت کے فیصلے کو شکریہ کے ساتھ مسترد کردیا ہے۔ مولانا عبدالواسع کا کہنا تھا کہ جے یو آئی وزیراعلیٰ بلوچستان میر عبدالقدوس بزنجو کی دعوت پر اپنی حیثیت کے مطابق حکومت میں شامل ہونا چاہتی تھی جس کے لئے اس نے وزیراعلیٰ کو چارٹر آف ڈیمانڈ پیش کیا تھا لیکن وزیراعلیٰ بزنجو نے دیگر اتحادیوں وسیاسی جماعتوں سے مشاورت کے لئے وقت مانگا اور یہی کہتے رہے کہ انتظار کریں، اب انہوں نے ہمارے چارٹر آف ڈیمانڈ کے برعکس جواب دیا، لہذا ہم نے فیصلہ کیا کہ وزیراعلیٰ قدوس بزنجو کی حکومت میں شمولیت کی دعوت کو شکریہ کے ساتھ واپس کردیں، ہم بلوچستان اسمبلی میں اپوزیشن کا کردار ادا کریں گے۔ یہاں یہ بات قابل ذکر ہے کہ بعض حکومتی ذرائع یہ دعویٰ کررہے ہیں کہ وزیراعلیٰ اور جمعیت کے درمیان ڈیڈلاک اسپیکرشپ پر ہوا ہے اور دونوں جانب سے اس حوالے سے سخت موقف اختیار کیا گیا۔ وزیراعلیٰ اسپیکرشپ جے یو آئی کو دینے کے حق میں نہیں تھے کیونکہ اسپیکرشپ اس وقت ان کے جماعت کے سینئر رکن اور پارٹی چیف آرگنائزر جان محمد جمالی کے پاس ہے۔ جمعیت علماء اسلام (ف) اور وزیراعلیٰ بلوچستان میر عبدالقدوس بزنجو کے درمیان حکومت میں شمولیت کے حوالے سے بیٹھک کا سلسلہ جاری تھا تو اس دوران دوسری بڑی اپوزیشن جماعت بلوچستان نیشنل پارٹی نے بھی وزیراعلیٰ بزنجو کی جانب سے حکومت میں شمولیت کی دعوت پر یہ موقف اختیار کیا تھا کہ وہ اور جے یو آئی (ف) اس حوالے سے مشترکہ فیصلہ کریں گی اور اپنی اپنی جماعت کی سینٹرل کمیٹی میں جائیں گی۔ بی این پی کے سربراہ اور رکن قومی اسمبلی سردار اختر جان مینگل نے تو ایک بیان میں یہاں تک کہہ دیا تھا کہ انہیں حکومت میں شامل ہونے پر کوئی جلدی نہیں۔ اپوزیشن جماعتیں اتفاق رائے سے فیصلہ کریں گی۔ سیاسی مبصرین کے مطابق جے یو آئی (ف) نے جس طرح سے فوری طور پر حکومت میں شمولیت کے حوالے سے فیصلہ کیا تھا اسی طرح جلدی میں اس نے حکومت میں شامل نہ ہونے کا فیصلہ کیا ہے اس حوالے سے چونکہ سردار اختر مینگل اور مولانا فضل الرحمٰن کے درمیان رابطہ ہوا تھا یقیناً مولانا واسع نے جو کہ جے یو آئی کے صوبائی امیر بھی ہیں نے بزنجو حکومت میں شامل نہ ہونے کے فیصلے سے اپنی پارٹی قیادت کو آگاہ کیا ہوگا اور اس حوالے سے اپنی اتحادی اپوزیشن جماعت بی این پی کے قائد سردار اختر جان مینگل کو بھی اعتماد میں لیا ہوگا۔ ان سیاسی مبصرین کے مطابق اگر جمعیت نے بی این پی کی قیادت کو اپنے اس فیصلے کے حوالے سے اعتماد میں لیا ہے تو یقیناً بی این پی کا بھی حکومت میں شمولیت کے حوالے سے یہی فیصلہ ہوگا؟ ان سیاسی مبصرین کے مطابق بی این پی کے سربراہ سردار اختر جان مینگل پہلے ہی بزنجو حکومت میں شمولیت کے مخالف تھے تاہم بعض ساتھیوں کے اصرار پر انہوں نے اس حوالے سے پارٹی کی سینٹرل کمیٹی سے رائے لینے کا فیصلہ کیا ہے۔ سیاسی مبصرین کے مطابق اپوزیشن جماعتوں جمعیت علماء اسلام (ف) اور بی این پی کے پارلیمانی گروپس میں بعض ارکان اسمبلی ہیں جن کی یہ خواہش ہے کہ بزنجو حکومت میں باقاعدہ شمولیت اختیار کر کے وزارتیں لی جائیں، جے یو آئی (ف) کے پارلیمانی گروپ میں بعض ارکان نے حکومت میں شمولیت کے لئے جس طرح سے سوشل میڈیا کو استعمال کیا اس سے صاف ظاہر ہورہا تھا کہ ان کی حکومت میں شمولیت کے لئے کتنی بے چینی ہے؟ آئے روز یہ خبریں آرہی تھیں کہ ایک دو روز میں جے یو آئی (ف) کے وزراء حلف لے لیں گے؟ اس وقت بھی راقم نے یہ لکھا تھا کہ ایسے وقت میں اگر جے یو آئی (ف) نے حکومت میں شمولیت اختیار کی تو یہ ایک سیاسی خودکشی کے مترادف ہوگا؟ تاہم جے یو آئی (ف) کی قیادت نے موجودہ سیاسی حالات کے تناظر اور غوروخوض کے بعد جو سیاسی فیصلہ کیا ہے اس کا فائدہ آگے چل کر بلوچستان میں جے یو آئی کو سیاسی طور پر اچھے نتائج دے گا۔ بعض سیاسی مبصرین کا کہنا ہے کہ جے یو آئی کے پارلیمانی گروپ میں بعض ارکان اسمبلی یقیناً اس فیصلے سے اتفاق نہیں کرتے ہونگے لیکن انہیں کڑوا گھونٹ پینا ہوگا کیونکہ جے یو آئی (ف) سمیت بعض جماعتیں ایسی ہیں جس میں فیصلے اجتماعی طور پر ذاتی مفادات سے ہٹ کر ہوتے ہیں۔ سیاسی مبصرین کے مطابق جے یو آئی (ف) کے اس اعلان کہ وہ بلوچستان اسمبلی میں اپوزیشن کا کردار ادا کرے گی پر بعض سیاسی حلقوں میں اس بحث نے بھی سر اٹھایا ہے کہ آیا جے یو آئی وزیراعلیٰ قدوس بزنجو کے خلاف کسی تحریک کا حصہ بننے تو نہیں جارہی۔ کیونکہ جے یو آئی کے اس اعلان کے بعد سابق وزیراعلیٰ جام کمال اچانک متحرک ہوگئے اور وہ اپنے دور میں اپنے بجٹ اجلاس کے دوران اپوزیشن پر بکتر بند گاڑی چڑھانے کے واقعہ پر معذرت کیلئے بلوچی میڑھ لیکر مولانا واسع کے گھر پہنچ گئے جہاں پر جے یو آئی کی صوبائی قیادت نے جام کمال سے سابقہ رنجشوں کا خاتمہ کرتے ہوئے مستقبل میں ساتھ چلنے پر اتفاق کیا ہے اس موقع پر مولانا واسع نے میڈیا سے بات کرتے ہوئے کہا کہ ہماری یہ ملاقات محض اتفاق ہے۔ تاہم آگے مل کر سیاست کریں گے بزنجو حکومت بنانے میں ہمارے ووٹ شامل ہیں، انتظار کیا کہ حکومت اپنی اصلاح کرے گی مگر حکومت نے غفلت برتی ہے۔ انہوں نے اس موقع پر متحدہ اپوزیشن میں شامل جماعت بی این پی کو بھی سخت تنقید کا نشانہ بنایا جس سے اپوزیشن اتحاد پر بھی خطرات کے بادل منڈلانے شروع ہوگئے ہیں۔ یہاں یہ بات قابل ذکر ہے کہ گزشتہ کئی ماہ سے گورنر کا عہدہ خالی ہے جس پر سیاسی کشمکش جاری ہے اور اس عہدے کے لئے پی ڈی ایم کی جماعتوں نے تگ و دو شروع کردی ہے۔ بلوچستان کی گورنرشپ کا یہ حتمی فیصلہ پی ڈی ایم کی قیادت نے کرنا ہے۔ تاہم بعض سیاسی مبصرین کا یہ کہنا ہے کہ اصل پنجا اب مرکز میں پڑے گا جہاں سے یہ خبریں آرہی ہیں کہ چیئرمین سینیٹ صادق سنجرانی جن کا تعلق بلوچستان اور حکمران جماعت بی اے پی سے ہے کیلئے مشکلات دن بدن بڑھتی جارہی ہیں؟ وہاں کیا ہونے والا ہے آئندہ چند روز میں واضح ہوجائے گا۔ ●

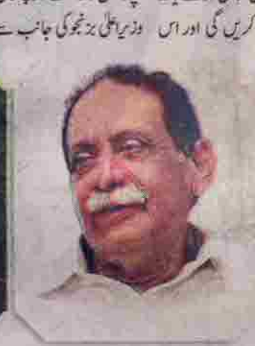

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Balochistan Time Quetta

Bullet No. 6

Dated: 12 OCT 2022 Page No. 20

# People of all provinces enjoy strong bond of brotherhood: Bizenjo

**Staff Report**

**QUETTA:** Balochistan Chief Minister Mir Abdul Quddus Bizenjo has said that as a nation the people of all provinces are connected with each other and there is a strong bond of brotherhood between them. The spirit of mutual unity and national unity that has been witnessed on this occasion is unprecedented.

He expressed these views while talking to Sindh Provincial Irrigation Minister Jam Khan Shoro and Advisor Prisons and IPC Ijaz Jakhrani. During the meeting with him here on Monday, the flood situation and the relief activities in the two provinces were discussed and it was agreed that the people of the two provinces should be treated and the problems faced by them at that time. And there is a need to adopt a common strategy to overcome the difficulties through which a major humanitarian crisis can be controlled.

The people are our brothers and the borders between the provinces are only Jaghar In fact, we are all one nation and share each other's sorrows and joys. and said that if the Sindh government wishes, the two provinces can establish JIT with mutual trust and agreement, the Chief Minister said that it is very important to remove the impression that any of the two provinces have also tried to submerge each other's territories.

The Chief Minister said that we do not want any misunderstanding to remain in the hearts of the people of Sindh in this regard, the effect of which can last for centuries, we want to clear the hearts of the people of Sindh in this regard. The provincial ministers of Sindh while appreciating the goodwill of the Chief Minister of Balochistan said that the Chief Minister's stance is a source of encouragement for us in this difficult time.

Balochistan Chief Minister Mir Abdul Quddus Quddus reached Bizenjo Wadh where he offered Fatiha and condolence on the death of Mir Mehrullah Mengal, younger brother of late Sardar Attaullah Mengal and uncle of BNP chief Sardar Akhtar Jan Mengal. Apart from Lahri Noor Muhammad Damard Abdul Rasheed Baloch Mir Naseebullah Marri, Members of Provincial Assembly Mir Akbar Mengal Mir Hamal Kalmati Ahmad Nawaz Baloch Babu Rahim Mengal, other political leaders were also

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: DAWN KARACHI

Bullet No. 7

Dated: 11 OCT 2022 Page No. 21

# 'Anti-Afghan Taliban' police officer shot dead in Quetta

By Saleem Shahid

QUETTA: An 'anti-Afghan Taliban' former police officer was shot dead by unknown gunmen in the provincial capital, police said on Monday.

Police officials said the incident took place on Sunday in The Eastern Bypass area.

The gunmen on a motorcycle opened fire on Abdul Samad Achakzai who was riding a motorbike along with his brother.

"Abdul Samad Achakzai suffered multiple bullet injuries and died on the spot, while his brother remained unhurt. However, one passerby suffered a bullet injury," Manzoor Ahmed, a senior police officer of the area, said, adding that soon after the incident police reached the area and took the body and the injured to Civil Hospital.

Samad Achakzai was a police commander in the previous Ashraf Ghani government in Kabul.

A former adviser to former Afghan president Ghani on public affairs, Akhtar Muhammad Badezai, on his Facebook page confirmed that Achakzai was a police commander and served as deputy commander in Panjvai district of Kandahar province till the Afghan Taliban captured Kabul in August last year.

Achakzai also served as police commander in Urazgan province. He was a close relative of General Abdul Raziq Achakzai, who was the chief of Kandahar border police.

The former Afghan police officer, after the fall of the Ghani government, escaped from Kandahar and moved to Quetta. According to police, his brother has an Afghan refugee card, but Achakzai was living with him illegally as he had no residency documents.

## Mosquitoes in Hub

THERE seems to be no ease in sight for the people of Pakistan in terms of having respite from continuous climate, health and economic disasters. The country had hardly been able to rehabilitate flood victims to a certain extent when it encountered the dengue epidemic, which has been claiming lives as well. According to a report, the total number of dengue cases during the current year stood at 5,753 in Karachi alone.

It is good to see the Sindh Solid Waste Management Board (SSWMB) and the Karachi Metropolitan Corporation (KMC) conducting fumigation drives in order to prevent the spread of the dengue virus. The efforts have resulted in destroying many breeding spots of dengue mosquitoes.

However, the metropolis is not the only case in point. Right next door is the city of Hub, which connects the provinces of Sindh and Balochistan. The city has in recent days seen a sudden surge in dengue cases. Despite the alarming situation, the relevant municipal corporation (MC) has not taken any action to curb the spread of the virus. The MC has so far not even planned a fumigation drive in the city that has breeding spots aplenty.

The virus that started in flood-affected areas this time has reached densely populated cities, like Karachi and Hub. We cannot rely merely on a treatment-based approach. There has to be a preventive component to it. For curbing the spread of the virus, it is necessary to adopt measures, such as fumigation drives that may take care of the breeding spots of mosquitoes. Also, we need mass awareness campaigns in this critical regard.

*Hira Shaikh*
Hub

▶ **CRITICAL LEARNING:** Bangladesh has made phenomenal development in many fields in the last couple of decades, and the journey forward has a nice momentum to it. It is imperative for Pakistan to learn lessons from Bangladesh in terms of adopting measures to bolster its economy with innovative ideas, and executing them with sincere planning.

***Abdul Jabbar Gola***
Quetta

# CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Dated: 12 OCT 2022 Page No.

Bullet No.

خضدار: وزیراعلیٰ میر عبدالقدوس بزنجو وڈھ میں سردار اختر مینگل سے انکے چچا کے انتقال پر تعزیت کر رہے ہیں

وزیراعلیٰ عبدالقدوس بزنجو وڈھ میں تعزیت کے موقع پر سردار اختر مینگل سے گفتگو کر رہے ہیں

# CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامه
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No.

Dated: 12 OCT 2022 Page No.

کوئٹہ: چیف سیکرٹری عبدالعزیز عقیلی سے چیف کلکٹر کسٹم عبدالقادر میمن ملاقات کر رہے ہیں

# CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No.________ Dated: 12 OCT 2022 Page No.________

صوبائی وزیر میر نصیب اللہ مری گورنمنٹ ٹیچرز ایسوسی ایشن کی کابینہ سے حلف لے رہے ہیں

MASHRIQ QUETTA

پارلیمانی سیکرٹری بشریٰ رند سے بلوچستان سول سیکرٹریٹ ایسوسی ایشن کے نومنتخب صدر کی قیادت میں نمائندہ وفد ملاقات کر رہا ہے